ضوابط

(۱) عام قیمت سالانہ (سے) ششماہی عا

(۲) امرائے عظام سے امتیازی قیمت

پاکپر دیہہ (صمہ)

(۳) سالانہ جو کچھ عطا کریں

وہ علیہ تصور ہوگا۔ اور

لیے حضرات کے آئے

گرامی سرپرستان

اخبار کی فہرست

میں درج

ہونگے

قواعد

(۱) اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر کرنا اور دیگر مذاہب پر اسکی فضیلت بیان کرنا۔

(۲) آریوں اور عیسائیوں کے حملوں سے اسلام کو بچانا۔

(۳) الزامات کی گرد و غبار کو اسلام کے منور چہرہ سے بدلایل عقلی و نقلی دور کرنا

(۴) تاج برطانیہ کی خیر خواہی

KHILAFAT LIBRARY

یکیدی اللہ لنور ہ من یشاء ط

قادیان کی ۱۲ ماہی ۲۴ صفحہ کی ۱۲ صفحہ کی ششماہی

بدر

۱۷ نومبر ۱۹۱۴ء

جلد ۶ | ایڈیٹر محمد یوسف سابق سورن سنگھ ووان | نمبر ۷

تازہ خبریں

جرمن ناکام کوشش۔ ڈنگرموڈ پر جرمن قبضہ کرکے مزید پیشقدمی نہ کرسکے۔ شہر مذکور سے جرمنوں کے نکلنے کی کوشش پسپا کی گئی۔ لڑائی زور و شور سے کبھی پیشقدمی و کبھی مراجعت کے نتائج کیساتھ ہو رہی ہے تاہم عام طور پر محاذ جنگ میں فرق نہیں آیا

جرمن کروزر گوئین کو نقصان

رپورٹ ہوئی ہے کہ جرمن کروزر گوئین کے فلیٹر لائن میں ڈارڈونیلز کی گولہ باری کے دوران میں بری طرح سوراخ ہو گیا ہے۔

برٹش بیڑے کی برتری۔ ایم بچین سابق وزیر جارجدرانس برٹش مدبرین کے معتدل لہجہ کی تعریف کرتا ہے۔ لارڈ کچنر نے ایک لاکھ بیس ہزار موعودہ سپاہیوں سے زیادہ فوج بھیجدی۔ جرمن فیگی جہازات ایسے بندرگاہوں میں جہاں پہونچنا محال ہے پناہ لینے سے برٹش بیڑے کی برتری کا اعتراف کر رہے ہیں۔

جرمنی کی ناکہ بندی۔ مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار پیٹروگریڈ مطلع کرتا ہے کہ اعلیٰ اسی فوجی افسر برٹش بیڑے کی ان اعلیٰ خدمات کا اعتراف جرمنی کی سخت ناکہ بندی کے پیرایہ میں انجام دے رہا ہے

مشرقی پرشیا میں جرمن پیشقدمی۔ مشرقی پرشیا علاقہ سٹالی یونن میں جنگ جاری ہے اور ضلع ہولڈ ان میں تمام ان کی طرف جرمنوں نے پیشقدمی شروع کردی ہے۔ ان کی غرض اپنی پسپائی سے مڑکر اور پھر بولینڈ پر پیشقدمی کرنے ظاہر ایہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مشرقی پرشیا پر سے روسی دباؤ کم کرنا چاہتے ہیں کہ جہاں روسی قابل قدر ترقی کر رہے ہیں جرمنی کی تباہی اور غلطی کا احساس شروع ہو گیا ٹائمز نے ایک نیوٹرل (ثالث) ہینکر کی رائے چھاپی ہے جو حال میں جرمنی سے ڈنمارک میں آیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ اس کے پیشہ کے آدمی جرمنی میں اب معلوم کرنے لگے ہیں۔ کہ جرمنی کے اپنے آپ کو ایک ہولناک بلا میں ڈال دیا ہے اور وہ بازی جیت نہیں سکے گا۔ اور کہ جنگ کو مہینوں اور سالوں تک لمبا کرنا۔ اور آخر کار تباہی کا موجب ثابت ہوگا۔

علماء مصر کا فتویٰ۔ مصر کے منتخب اور نامور علما نے ایک ضروری اعلان شائع کیا ہے جس میں تاکید کی ہے کہ مسلمانان مصر خاموش اور پرامن رویہ اختیار کریں۔ جرمن جہازوں کی روانگی۔ والپریزے خبر آئی ہے کہ ڈریسڈن اور لیپزگ بیچ کے قریب وہاں سے روانہ ہو گئے +

نور پریس قادیان دارالامان میں باہتمام شیخ محمد یوسف مالک ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر چھپکر شائع ہوا

افریقہ میں جنگ۔ بوردو پایہ تخت فرانس سے تار آیا ہے کہ گونگو میں ملک کے ایک بڑے حصے پر فرانسیسیوں نے جرمنوں کو بھگا دیا ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جو گذشتہ اگادیر (مراکش) کے عہد نامہ کے رو سے فرانس نے مدت ہوئی جرمنی کو دے رکھا تھا۔

ساحل بلجیم پر جنگ۔ پیرس سے ایک سرکاری اعلان اس مطلب کا شایع ہوا ہے کہ سمندر اور آرتیز کے درمیان جنگ بدستور تندی سے جاری ہے اور متحدہ سلطنتوں نے کئی میدانوں میں معقول پیشقدمی کر لی ہے۔

گورکھے گکری کا استعمال کرتے ہیں۔ ٹائمز کو شمال فرانس سے اس مضمون کا تار موصول ہوا ہے کہ دشمن ہندوستانی فوج سے خوفزدہ ہے اکثر تاریکی ہو جانے پر گورکھے رائفلوں کو پھینکر اور اپنا قومی اسلحہ گکری لیکر چپ چاپ خندقوں سے باہر نکل آتے ہیں اشارہ بازی کی وہ اپنی خاص علامات رکھتے ہیں اور اکثر دشمن کے سنتریوں کو خفیف آواز نکلنے بغیر مار ڈالتے ہیں اور تاریکی میں دفعتہً دشمن کے محاذ پر جا پڑتے ہیں ایسے شب خونوں سے گورکھوں نے برٹش سپاہ کیلئے بارہا راستہ پیدا کر دیا ہے۔

خفیہ سلسلہ بے تار۔ پایونیر کو ولایت سے ایک تار پہنچا ہے کہ ٹائمز کا نامہ نگار واشنگٹن رقمطراز ہے کہ یہاں عام طور پر یقین کیا جاتا ہے کہ جرمنی امریکہ میں بے تار پیغام رسانی کے خفیہ و پوشیدہ سلسلے رکھتا ہے جو کہ وزیروں کو خفیہ پیغامات تجارتی حروف مرموز میں بھیجتے ہیں

ایمڈن کی غرقابی جاپانی قونصل جنرل کو اطلاع پہونچی ہے کہ ایک برٹش کروزر نے کلی جزیرہ کوکو کے متصل جرمن کروزر پر حملہ کیا کہتے ہیں کہ ایمڈن کنارے پر ریت میں دھنس گیا اور بالکل تباہ ہو گیا ہے۔ قیصر جرمن کا بھتیجا اور کیپٹن ایڈن جو بطور شاہی قیدی کے زیر حراست ہیں۔ بطور عزت کے ان سے تلواریں نہیں چھینی گئیں۔

گلڈ ہال کی مہتم بالشان دعوت آج شب گلڈ ہال کی دعوت نے دن کی افواج اور اسے بحر کے نظارہ کیطرح فوجی پہلو اختیار کیا۔ متحدہ سلطنتوں کے قایم مقام موجود تھے جنکا خاص طور پر جام صحت پیا گیا۔ فرانس روس۔ جاپان بلجیم۔ سرویہ۔ مانٹی نگرو کے معزز مہمانوں کے علاوہ بے قلمدان سلطنت سفرا سابق و موجودہ مجلس وزارت کے اور کمیونٹی کے قائمقام شریک دعوت تھے ارل کچنر۔ سفیر فرانس۔ مسٹر اسکوئتھ وزیر اعظم انگلستان نے تقریریں کیں۔ متحدہ سلطنتوں کے سفرا کو زور شور سے چیرز دیئے گئے اور مسٹر اسکوئتھ۔ مسٹر چرچل لارڈ کچنر کی نسبت بہت بڑے جوش و خروش کا اظہار ہوا۔ آخر الذکر خاکی وردی پہنے تھے۔

عہد نامہ سے انکار۔ پیرس۔ ایم سٹوجاروف بلغاری سفیر نے فریخ اخبار ٹمپس کے قایم مقام نے پیٹروگریڈ میں ملاقات کی۔ سفیر مذکور نے ٹرکی و بلغاریہ میں معاہدہ ہو جانیکی افواہ کی تردید کی۔ بالخصوص تھریس میں سے ترکی سپاہ کے گزرنے کے متعلق کوئی قرارداد نہیں ہوئی

جرمن پسپائی۔ جرمنوں نے ڈگر موڈ اور جنوب مشرق ویب رس میں پھر جارحانہ حملے شروع کر دیئے مگر ہر جگہ ہنسکی کھائی۔ ان کے آخری حصہ میں متحدہ سپاہ نے ڈگر موڈ سے نرتک تمام محاذ میں ترقی کی۔ مگر ہماری پیشقدمی بوجہ دشمن کے جارحانہ رویہ اور مضبوط مورچوں کے سست رہے کہرنے معرکہ آرائی میں کہنڈت ڈال دی ہے بالخصوص لز اور اوئس کے درمیان کہر زیادہ ہے۔ مرکز میں ترقی کی رفتار قایم رکھی گئی لورین میں کوئی امر قابل اظہار واقع نہیں ہوا۔ دشمن نے کول ڈی سینٹ میری پر تازہ حملہ کیا۔ مگر پسپا ہوا۔

قیصر کی کبیدگی۔ روسی فتوحات سے قیصر جرمنی سخت کبیدہ ہو رہا ہے روسیوں نے ضلع کالسز میں اس رسالہ کو پہچان لیا۔ جو قبل ازیں بلجیم میں مصروف کارزار تھا۔

بلغاریہ کا رویہ۔ صوفیہ روسی سفیر نے وزیر اعظم بلغاریہ کو یقین دلایا ہے کہ روس کیطرف سے بلغاریہ کو اجازت ہے کہ وہ اپنے فایدہ کے لئے جطرح چاہے کوشش کرے

کم سن جرمن سپاہی۔ پیٹروگریڈ سرکاری طور پر بیان ہوا ہے کہ ابکار بجو میں دشمن کے جو سپاہی گرفتار ہوئے ان میں پندرہ سولہ سال کی عمر کے لونڈے بھی ہیں۔ ان کے پاس نہ تو ساز و سامان درست تھا۔ اور نہ انکی تربیت ہی اچھی طرح ہوئی تھی۔ ایسے بہت سے لونڈے روسیوں نے گرفتار کئے ہیں۔

ہندوستان کی خبریں

مسافران کاماگاٹا کے ہنگامہ کی تحقیقات

نج بج کی کمیٹی تحقیقات جسکے کلکتہ میں اجلاس ختم ہو چکے ہیں اس ہفتہ کے وسط میں سر ولیم ونسنٹ کی صدارت جالندہر میں اجلاس کر کے مزید شہادتیں قلم بند کریگی ا کہ کمیٹی مذکور ماہ حال کے اخیر تک رپورٹ گورنمنٹ میں بھیجدے گی۔

ضمانت۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حیدر آباد سندھ نے ایک سندھی سوداگر سے جو بیرونجات سے واپس آیا تھا گورنمنٹ کی شکایت خلاف شان کلمہ منہ سے نکالنے کی پاداش میں پانچسو روپے ضمانت لے لی ہے۔

اجنبیوں کا مسودہ قانون۔ سر ریجنلڈ کراڈک نے اجنبیوں کے بارہ میں جو مسودہ قانون گذشتہ موسم خزاں میں پیش کیا تھا وہ اس سرما میں غور و خوض کے بعد پاس کر دیا جائیگا۔ تو کل گورنمنٹوں نے مسودہ کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنے کے علاوہ کچھ ترمیمات کی بھی تحریک کی ہے۔

پنجاب مسلم لیگ کو وائسرائے کا جواب۔ آنریبل میاں محمد شفیع صاحب خان بہادر بیرسٹرایٹ لا جنرل سکرٹری لیگ ہذا کو پنجاب مسلم لیگ کے وفادارانہ رزولیوشن کے جواب میں حضور وائسرائے نے مجھے خواہش ظاہر فرمائی ہے کہ آپ کے توسط سے پنجاب مسلم لیگ کے ممبروں کا انکے وفادارانہ تیقنات کی نسبت بہترین شکریہ ادا کروں ہز ایکسیلنسی کا ہمیشہ خیال رہا ہے کہ ہم تمام حالات میں مسلمانان ہند کی وفاداری پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ اور ہم ان کے مستقبل اور سچے دل کی تائید و اعانت کی بغایت قدر کرتے ہیں۔

دھلی کے مقدمہ سازش بم میں اپیل۔ چیفکورٹ نے اس مقدمہ میں اپیل کی تاریخ سماعت ۴۔ جنوری ۱۹۱۵ء مقرر کی ہے۔

خواجہ کمال الدین صاحب۔ خواجہ کمال الدین کا ایک تار انجمن اشاعت اسلام لاہور کو حال ہی میں موصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ صاحب حج سے ۱۵- ذوالحجہ بمطابق پیر پنجم اپریل کے خط سے پایا جاتا ہے کہ وہ مدینہ منورہ بیت المقدس دمشق وغیرہ کے مقدس مقامات کی زیارت بھی کر چکے ہیں۔ خان بہادر مرزا اسلم صاحب انکے ساتھ ہیں اور وہ ۲ نومبر کے قریب ہندوستان پہونچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخبار نور قادیان

مورخہ ۱۷- نومبر ۱۹۱۴ء

دنیا میں سب سے پہلے اسلام نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا

از

(روئے مسلمات سوامی دیانند صاحب)

ناظرین ہم اپنے پچھلے نمبروں میں کما حقہ اس امر کو پایہ ثبوت تک پہونچا چکے ہیں۔ کہ وید میں توحید کا ثبوت بہت ہی کم ملتا ہے اور وید مقدس میں ہمیں کوئی ایسا صاف اور واضح منتر نہیں ملتا جو صریح اور بدیہی طور سے توحید پر دلالت کرتا ہو۔ وید مقدس میں کہیں بھی ایشور کو بطور اسم ذات کے نہیں بولا گیا۔ البتہ۔ اگنی۔ وایو۔ بادل وغیرہ کے نام ضرور آتے ہیں۔ سو آریہ ان سے اپنے ڈھب کے معنی نکالتے ہیں۔ اور سناتنی اپنے ڈھب کے۔ اس کا جو لازمی نتیجہ ہوا وہ سوامی دیانند صاحب کی زبان مبارک اور ستیارتھ پرکاش سے یہاں نقل کرتے ہیں۔ جس سے آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ ایسے زمانہ میں بیشک اسلام کی ہی ضرورت تھی۔ جس نے لوگوں کو طرح طرح کی پرستیوں اور بدعتوں سے نکالکر ایک وحدہ لاشریک سے لگن لگوادی۔ سوامی دیانند صاحب کی تحریر اور ان کے مسلمات ضرورت اسلام پر اپنی مہر لگا رہے ہیں۔ امید کہ امرت کا اڈیٹر اس سلسلہ کو کمال توجہ سے پڑھیگا کہ اسلام کیضرورت پر اور تو اور خود سوامی دیانند جی مہاراج بھی مہر لگا رہے ہیں۔ چنانچہ ظہور اسلام کے پہلے کی ہندوستان کی حالت کا نظارہ سوامی دیانند صاحب اپنی مشہور و معروف کتاب ستیارتھ پرکاش میں ان الفاظ سے کھینچتے ہیں۔

گو اقتباسات ذرا لمبے ہیں۔ مگر یہ امر مجبوری مفصل حوالجات دیئے گئے ہیں۔ تاکہ اس رشتہ پر آئندہ بحث کی ضرورت نہ رہے۔

سوامی دیانند بانئے آریہ سماج اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش گیارہ دفعہ دوم میں لکھتا ہے:۔ کہ

ابتدائے آفرینش سے لے کر پانچہزار برسوں سے پہلے زمانہ تک آریو کا عالمگیر اور چکرورتی یعنے روئے زمین پر سب سے اوپر ایک ہی راج تھا۔"

پھر آگے چلکر لکھتا ہے:۔ سو ایمہور اجا سے لیکر پانڈو تک آریوں کی عالمگیر سلطنت رہی بعد ازاں آپس میں باہمی نفاق سے لڑ کر تباہ ہو گئے۔"

پھر اسی سملاس تین دفعہ میں لکھتا ہے:۔ کہ۔ کیونکہ اس دنیا میں متکبر مغرور جاہل لوگوں کی سلطنت بہت دن نہیں چلتی۔ اور یہ دنیا کا قدرتی میلان ہے کہ جب بہت سی بیشمار دولت ضروریات سے بڑھ کر ہو جاتی ہے۔ تب سستی۔ بے ہمتی۔ حسد و بغض۔ نفس پرستی اور غفلت بڑھتی ہے۔ اس سے ملک میں تعلیم و تربیت برباد ہو کر بداوصاف اور بد شغل بڑھ جاتے ہیں۔"

پھر دفعہ چار میں لکھتا ہے کہ:۔ اس قسم کے حوالوں سے ثابت ہے کہ ابتدائے دنیا سے لے کر مہابھارت تک چکرورتی یعنے روئے زمین کے راجا آریہ کل میں ہی ہوئے تھے۔" پھر اسی سملاس دفعہ ۱۱ میں لکھتا ہے کہ جب بڑے بڑے عالم۔ راجا۔ مہاراجا۔ رشی۔ مہارشی لوگ مہابھارت کے جنگ میں بہت سے مارے گئے اور بہت سے مر گئے۔ تب علم اور وید و کتب دھرم کی اشاعت بند ہونے لگی۔ حسد۔ بغض۔ غرور آپس میں کرنے لگے۔ جب برہمن لوگ بیعلم ہوئے تب کھشتری ویشیہ اور شودروں کے جاہل ہونیکا ذکر ہی کیا کرنا؟ جو قدیم سے وید وغیرہ شاستروں کے پاٹھ پڑھنے کا سلسلہ تھا وہ بھی چھوٹ گیا۔ صرف روزی کمانیکے لئے پاٹھ ماترا برہمن لوگ پڑھتے تھے وہ پاٹھ ماترا بھی کھشتری وغیرہ کو نہ پڑھایا۔ کیونکہ جب جاہل لوگ گرو بنگئے۔ تب مکر و فریب اور ادھرم بھی ان میں بڑھتا گیا۔ برہمنوں نے سوچا کہ اپنی روزی کا بندوبست کرنا چاہیئے۔ صلاح کر کے یہی ارادہ کر کھشتری وغیرہ کو ایڈیشن کرنے لگے کہ ہم بھی تمہارے معبود ہیں۔ بغیر ہماری خدمت کئے تم کو سورگ بہشت یا مکتی وغیرہ نہ ملیگی۔ بلکہ جو تم ہماری خدمت نہ کروگے تو گھور نرک میں پڑوگے۔

آگے چلکر ستیارتھ پرکاش میں ایک قول نقل کیا ہے کہ ان گمراہ لوگوں کا یہ اعتقاد ہو گیا کہ جو کچھ برہمنوں کے منہ سے بات نکلتی ہے۔ وہ جانو ہو بہو ایشور کے منہ سے نکلی۔ اور کہ جو روئے زمین پر اچھی اشیاء ہیں۔ وے سب برہمنوں کے لئے ہیں۔ جیسی اپنی خواہش ہوئی ویسا برتاؤ کیا۔ جہانتک کہ ہم بھو دیوہیں (یعنے زمین کے دیوتا ہیں) ہماری خدمت کے بدوں دیو لوک کسی کو نہیں ملسکتا۔"

KHILAFAT LIBRARY

پھر دفعہ ۱۲- میں لکھا ہے کہ ایسے ایسے قول جو کہ بھگ برہمن اور سادھوؤں کے بارہ میں تھے۔ وہ پوپوں نے اپنے پر گھٹائے اور چھوٹی چھوٹی باتوں سے پرکتابیں بنا کر ان میں رشی منیوں کے نام لکھ دیئے اور انہی کے نام سے سناتے رہے (اس طرح کرنے سے) ان ذی عزت رشی مہرشیوں کے نام کی بدولت اپنے پر سے سزا کی قید اٹھوا دی۔ پھر من مانی کارروائی کرنے لگے۔ یعنے ایسے سخت قاعدے بنائے کہ ان پوپوں کی اجازت کے بغیر سونا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا۔ جانا۔ آنا۔ کہانا۔ پینا وغیرہ بھی لوگ نہ کر سکیں۔ راجاؤں کو ایسا یقین دلایا کہ پوپ گن والے نام نہاد برہمن سادھو جو چاہیں سو کریں۔ ان کو کبھی سزا نہ دینی یعنے ان کو سزا دینے کی خواہش نہ کرنی چاہیئے۔ جب ایسی جہالت چھائی۔ تب جیسی پوپوں کی خواہش ہوئی ویسا کرنے کرانے لگے۔

پھر دفعہ ۱۳ میں لکھتا ہے:۔ اس خرابی کے باعث وید کے جنگ سے ایک ہزار برس پیشتر سے شروع ہو گئے اگرچہ اس زمانہ میں رشی منی بھی تھے۔ تاہم سستی غفلت بڑھتے بڑھتے بڑے ہو گئے (آخرکار) جب سچا اپدیش نہ رہا۔ تب آریہ ورت میں جہالت پھیلنے سے ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے جھگڑنے لگے۔

دفعہ ۱۴- میں لکھا ہے۔ پھر وہ پوپ لوگ اپنی اور اپنے پاڈوں کی پوجا کرانے لگے۔ اور کہنے لگے کہ اسی میں تمہاری بہتری ہے۔ جب یہ لوگ ان کے بس میں ہو گئے تب غفلت اور نفس پرستی میں غرق ہو کر گڈرے کی مانند بھولے گرو بنکر چیلے پھنسانے لگے۔ علم و طاقت۔ عقل ہمت۔ بہادری۔ شجاعت وغیرہ نیک اوصاف سب برباد ہو گئے۔ پھر نفس پرستی میں ڈوبے تو گوشت شراب کا استعمال چھپ چھپ کر کرنے لگے۔ پھر انہی میں سے ایک وام مارگ قایم ہو گیا۔"

اب وام مارگیوں کے اصول سوامی دیانند کے الفاظ میں

KHILAFAT LIBRARY

سنئے خواہ کوئی مرد ہو یا عورت اس اوٹ پٹانگ قول کو پڑھکر باہم سماگم (صحبت) کرنے سے وے وام مارگی گناہ نہیں مانتے۔ جن پنچ عورتوں کو چھونا نہیں چاہیئے۔ ان کو نہایت پاکیزہ انہوں نے مانا ہے۔ جیسے شاستروں میں حیض والی وغیرہ عورتوں کے چھونے کی ممانعت ہے۔ ان وام مارگیوں نے نہایت پاکیزہ مانا ہے۔ ان کا انڈ بنڈ شلوک سنئے:-

حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا ایسا ہے۔ جیساکہ پلنگ میں نہانا۔ چانڈال کی عورت سے صحبت کرنا گویا کاشی کی زیارت کرنا ہے۔ چماری کے ساتھ بدفعلی کرنا گویا پریاگ میں نہانا ہے۔ دھوبن کیساتھ بدفعلی کرنا گویا اجودھیا کی زیارت کرکے آنا ہے۔ شراب کا نام تیرتھ رکھا ہے۔

× × × × × × × × × × × × زناکاری کا نام پنچمی × × × × × × × × × × × × بھیروی چکر میں وام مارگی لوگ زمین یا تختی پر ایک نقطہ مثلث یا مربع یا دائرہ بنا کر اس پر شراب کا گھڑا رکھ کر اس کی پرستش کرتے ہیں۔ پھر ایسا منتر پڑھتے ہیں۔ یعنی اے شراب تو برہما وغیرہ کی بدولت سے بڑی ہو جا۔ ایک پوشیدہ جگہ میں کہ جہاں سوائے وام مارگی کے دوسرے کو نہیں آنے دیتے۔ عورت اور مرد جمع ہوتے ہیں۔ وہاں (مرد) ایک عورت کو ××کرکے پرستش کرتے اور عورتیں کسی مرد کو ××کرکے پرستش کرتی ہیں..... پھر کوئی کسی کی عورت کو کوئی اپنی یا دوسرے کی ××کو کوئی کسی اور کی × × × × × × × وغیرہ کو جو وہاں آتی ہیں پکڑ سکتا ہے × × × × × × × × اور جب کسی کی عورت یا فاحشہ عورت کو برہنہ کرکے یا کسی مرد کو..... کرکے ہاتھ میں تلوار دیتے ہیں۔ تو اس عورت کا دیوی اور مرد کا نام مہادیو رکھتے ہیں۔ ان کے اعضائے × × × × × × کی پرستش کرتے ہیں۔ پھر اس دیوی یا شو کو شراب کا پیالہ پلا کر اس جھوٹے برتن سے سب لوگ ایک ایک پیالہ پیتے ہیں۔ پھر اسی طرح سلسلہ وار پی پی کر مدہوش ہو جاتے ہیں۔ چاہے کوئی کسی کی × × × × × × جبکی جس کے ساتھ خواہش ہو۔ اسکے ساتھ بدفعلی کرتے ہیں۔ کبھی کبھی بہت نشہ چڑھنے سے جوتے اور لاتیں چلتی ہیں۔ اور مکا مکی ہوتے اور بال کھینچتے ہوئے آپس میں لڑتے ہیں۔ کسی کو وہاں قے آجاوے تو ان میں جو کامل اگھوری یعنی سب میں سدہ گنا جاتا ہے وہ قے شدہ چیز کو بھی کھا لیتا ہے۔ ان کے سب سے بڑے سدہ کی یہ باتیں ہیں کہ جو دیکشت یعنے کلال کے گھر میں جاکر بوتل پر بوتل چڑھا دے۔ رنڈیوں کے گھر میں جاکر ان سے بدفعلی کرکے سودے جو اس قسم کے کام بے شرم بیخوف ہو کر کرے۔ وہی وام مارگیوں میں سب سے اعلےٰ شہنشاہ عالم کی مانند مانا جاتا ہے۔ یعنے جو بڑا بدچلن ہو وہی ان میں بڑا اور جو اچھے کام کرے وہی ان میں چھوٹا!۔ اس پر سوامی دیانند لکھتا ہے:۔ کہ اس قسم کے پاگل اور پرلے درجے کے وحشی انسان بھی دنیا میں بہت کم ہوں گے۔

ناظرین! آپ یہ خیال نہ کریں کہ یہ سب کرتوتیں انہوں نے وید سے علیحدہ کر رکھی ہیں۔ نہیں بلکہ × × × × × × تعلیم کو وہ ویدوں سے ہی ثابت کرتے تھے۔ چنانچہ سوامی دیانند کے اپنے الفاظ اس بارہ میں یہ ہیں:-

پھر (جب) ان لوگوں کا مذہب بہت پھیلا۔ تب فریب کرکے ویدوں کے نام سے یہی وام مارگ کی تھوڑی تھوڑی لیلا چلائی یعنے سوترامنی یگیہ میں شراب پیوے پر دکھشت یعنے یگ میں گوشت کھانے میں عیب نہیں۔ × × × × × × × ایسے ایسے قول یہی رشیوں کی کتابوں میں ڈال کر کتنے ہی رشی منیوں کے نام سے کتابیں بنا کر گویہ سیدہ اشلوک میدہ نام کے یگیہ بھی کرانے لگ گئے تھے۔ یعنے ان حیوانوں کو مار کر ہوم کرنے سے یجمان اور حیوان کو بہشت ملتا ہے۔

وید کے معانی نہ سمجھ سکنے کے بارہ میں سوامی دیانند صاحب دفعہ ۱۷ شترہ میں لکھتے ہیں:- لیکن ان سچے معانی کو وے جاہل نہیں سمجھتے تھے۔ کیونکہ جو خود غرض خیال والے ہوتے ہیں۔ وہ سوائے اپنی غرض پورا کرنے کے اور کچھ بھی بات نہیں جانتے اور نہیں مانتے!"

مذہب بدھ کا آغاز

اس بارہ میں سوامی دیانند کے الفاظ یہ ہیں:- جب ان پوپوں کی ایسی ایسی بدفعلیاں دیکھیں اور (دوم) مردے کا ترپن شرادھ ہوتا دیکھا (تو) ایک سخت غضبناک وید وغیرہ شاستروں کی نندا کرنے والا بدھ یا جین مت رائج ہوا۔ اس کا باعث صرف یہ ہوا کہ ایک راجہ کی پیاری رانی کو ××کیساتھ × × ××کرانے پر۔ جب وہ مرگئی تو وہ راجہ تارک الدنیا ہو کر پوپوں کی قلعی کھولنے لگا۔

چونکہ یہ پوپ لوگ اپنی سب بدافعالیوں کو وید سے ثابت کرتے تھے۔ اور بدھ نے جو سنسکرت زبان کا فاضل اجل تھا جسکے بارہ میں لالہ لاجپت رائے کے یہ الفاظ ہیں:- کہ وہ جنگلوں اور پہاڑوں میں جاکر گیان کا ذخیرہ اکٹھا کرنے لگا۔ ہندوستان کی درشن ودیا میں جو کچھ تھا۔ اس کو اس نے مطالعہ کیا۔ مگر اطمینان نہیں ہوا۔ ۰ ویدک مت کی نندا کرنی شروع کی۔ اور بقول سوامی دیانند صاحب دفعہ ۲۰- ویدوں کی بھی نندا کرنے لگے۔ اس کے پڑھنے پڑھانے یگیوپویت وغیرہ اور برہم چریہ وغیرہ اصولوں کو بھی تباہ کیا۔ جہاں جتنی کتابیں وید وغیرہ کی پائیں ان کو تلف کیا۔ آریوں پر بہت سا زور حکومت کا بھی چلایا تکلیف دی۔ جب ان کو خوف وخطر نہ رہا تب اپنے مت والے گرہستی اور سادھوؤں کی عزت اور وید کے پرڈوں کی بے عزتی کرنے اور طرفداری سے سزا بھی دینے لگے اور خود عیش وآرام اور غرور میں پھول کر پھرنے لگے۔ شودیو سے لیکر مہابیر تک اپنے تیرتھنکروں کے بڑے بڑے بت بنا کر پرستش کرنے لگے یعنی باشان وغیرہ مورتی پوجا کی بنیاد جینیوں سے پھیلی۔ پرمیشور کا مانا کم ہوا۔ پتھر وغیرہ مورتی پوجا میں مصروف ہوئے۔ ایسی تین سو برس تک آریہ ورت میں جینیوں کی سلطنت رہی بہت لوگ وید کے علم وغیرہ سے ناواقف ہو گئے تھے۔ اس بات کو اندازاً اڑھائی ہزار برس گذرے ہوں گے"

قربانی کی کہالوں پر ایک آریہ اڈیٹر

لاہور کا نور ایڈیہ اخبار امرت لکھتا ہے کہ:- مذہب اور دھرم کی اشاعت کا آسخصار اب غریب بکیں اور بے زبان جانوروں کی ان کہالوں پر ٹھہرا ہے جو کہ بے رحمانہ تعلیم کی وجہ سے خدا کی راہ میں قربان کئے جاتے ہیں۔ گویا کہ وہ خون کا پیاسا ہے۔ اور یہ لوگ اسے خون پلاتے ہیں" آریہ ایڈیٹر نے خواہ مخواہ قربانی پر لے دے کی ہے حالانکہ آریہ سماج میں اس سے بھی بڑھکر بے رحمی موجود ہے ہون کی سامگری کیلئے کستوری ضروری ہے۔ کستوری تب تک حاصل نہیں ہوگی۔ جب تک سخت بے رحمی سے ہرن کو نہ مارا جاوے۔ بتلائے صاحب بے رحمی میں کون بڑا

گوشت خوری پر قدرتی دلائل

ہوا میں گوشتخور جانور موجود۔ پانی میں گوشتخور جانور موجود۔ میدان اور جنگلوں میں گوشتخور جانور موجود۔ جن کا کام شب وروز گوشت خوری ہی ہے اور رزہ انکی قدرتی خوراک ہے۔ ان جانوروں کو کس نے پیدا کیا۔ لامحالہ ہر ایک آریہ کو یہ کہنا پڑیگا کہ خدا نے!۔

تو اب ہم پوچھتے ہیں کہ اس قدر روزانہ کروڑہا جانوروں کی قربانیوں سے ایشور ظالم یا دیالو؟ کوئی خدا لگتی کہنے والا جواب دے۔

سوامی دیانند صاحب بڑا یا حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ

آریہ سماجی یہ کہتے ہوئے زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں کہ سوامی دیانند کی شخصیت سب سے بڑی ہے مگر اب ڈاکٹر گوکل چند کپڑ آریہ سماجی نے ایک سکھ اخبار میں ایک مضمون لکھا ہے جسمیں وہ فرماتے ہیں "کہ شنکراچاریہ کے بعد آجتک جو ہادیان مذہب اس ملک میں گذرے ہیں۔ ان میں سب سے بلند پایہ گورو نانک صاحب کا ہے۔"

دیگر مذہب والے تو اسے ایک آن واحد کیلئے بھی ماننے کے واسطے تیار نہیں ہیں۔ مگر ایک کپڑ آریہ نے یہ لکھ کر اس امر پر مہر لگا دی کہ حضرت باوا نانک سوامی دیانند جی سے بڑے ہیں۔ اور اس میں کلام بھی کوئی نہیں۔ حضرت باوا صاحب کا پایہ سوامی صاحب سے بلند ہے۔

کیا امرت کا اڈیٹر جو سوامی دیانند کے متعلق زمین و آسمان کے قلابے ملاتا ہوا تھکتا نہیں ہے وہ اپنے بھائی کی اس بے لاگ رائے پر غور کرے گا؟

تین ماہ کی لڑائی کا نتیجہ

گذشتہ تین ماہ کے جنگی واقعات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جرمن فوج نے بلجیم کے بہت سے اور فرانس کے کچھ حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن وہ دارالسلطنت پیرس تک پہونچنے کے لئے انہوں نے بہت کوششیں کیں اور ناکام رہے بلکہ پسپا ہو رہے ہیں۔ کیلے تک پہونچنے کی بھی انہوں نے کوششیں کیں۔ مگر اس میں بھی کامیاب ہو سکے۔

سطح سمندر پر بھی جو نقصان ہوئے۔ وہ قریب قریب یکساں ہیں۔ مگر جن کروزروں کا ذکر مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں کیا ہے اگر انہیں شمار کیا جائے تو حساب زیادہ ہو جاتا ہے۔

چین میں جرمن ریشہ دوانیاں

جرمنی نے چین میں اپنا رسوخ بڑھانے کے لئے وہاں کا ایک مشہور اخبار پیکن گزٹ خرید لیا۔ کہا جاتا ہے "کہ وہ دنیا بھر میں سب سے پرانا اخبار ..... ہے اور جسکی نسبت کہا جاتا ہے کہ یہ ٹینگ خاندان کے وقت سے جاری ہے۔ جو ۶۱۸ء سے ۱۹۰۵ء تک چین پر حکمران رہا ہے۔ لیکن یہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ یہ چین کا سرکاری اخبار ہے جس میں سب سرکاری خبریں اور اعلان درج ہوتے ہیں۔ اور اسلئے اس کا اجنبیوں کے ہاتھ فروخت کیا جانا غیر اغلب ہی نہیں بلکہ بظاہر ناممکن ہے۔ اس لئے یہ اس نام کا کوئی اور ہی اخبار ہوگا۔ جس کو جرمنی نے جین میں اپنا رسوخ بڑھانے کے لئے خریدا ہے۔ اخبار مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار بتلاتا ہے کہ جرمنی اپنی خبریں غیر ممالک کے انگریزی فرانسیسی۔ اٹالین عربی ہسپانی ہر تگیزی۔ ترکی۔ حتی کہ لاطینی زبان تک میں بہم پہونچاتا ہے۔ جسکی نسبت شاید یہ بتلانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ کہ ان خبروں کے پڑھنے والوں کو جرمنی کا حامی بنانیکی ہر طرح سعی کوشش کی جاتی ہے۔

ایمڈن کی ڈکیتی اور غرقابی

(ہانا پاؤنیر نے ان جہازوں) کی تفصیل دی ہے جو ایمڈن کی ڈکیتی کا شکار ہوئے ہیں۔

نمبر شمار۔ نام جہاز	ٹن	نمبر شمار۔ نام جہاز	ٹن
(۱) ڈیومیٹ	۷۶۱۵	(۲) سوورٹ	۶۰۰۰
(۳) بن موہر	۴۸۰۶	(۴) کلین مبتھن	۷۷۷۹
(۵) فورٹل	۴۱۴۷	(۶) ٹریموچ	۴۰۱۴
(۷) چلکانا	۳۹۵۲	(۸) کلین گرانٹے	۳۹۴۸
(۹) کنگ لڈ	۳۶۵۰	(۱۰) کلسن	۳۵۴۴
(۱۱) میرا	۳۵۰۰	(۱۲) ٹرائلس	۳۴۳۷
(۱۳) انڈلس	۳۳۹۳	(۱۴) ٹمرک	۳۳۱۴
(۱۵) اکسفورڈ	۲۸۰۴	(۱۶) چنڈریول	۲۶۶۹
(۱۷) بیورسک	۶۹۰	کل ٹنیراژ	۶۶۳۶۳

ایمڈن نے خلیج بنگال میں ۱۰۔ اور ۱۴۔ ستمبر کے درمیان ڈکیتی شروع کی اور سب سے پہلے موداٹ ٹریموچ میٹ کو غرق کر کے ان کے آدمیوں کو کلکتہ بھیجدیا۔ ۲۲۔ ستمبر کو ایمڈن نے مدراس پر حملہ کیا۔ ۲۶۔ اور ۲۷ ستمبر کو کنگ لڈ ٹمرک اور فائل غرق کئے۔ اور محکمہ بحری کے کوئلہ بردار جہاز ہیورسک کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ اس کے بعد کچھ عرصہ تک اسے مجبوراً کنج تنہائی میں رہنا پڑا۔ ایمڈن نے پھر سر نکالا اور اس مرتبہ اس نے چلکانا موہر ٹرائلس۔ بان ریول اور کلبن گرانٹ غرق کر کے ان کے آدمیوں کو اگبرٹ میں چین کو بھیجدیا۔ مذکورہ بالا سطور ایک نوٹ کا ترجمہ ہیں۔ جو ۲۶۔ اکتوبر کے پائنیر میں شائع ہوئی ہیں۔

مگر اب یہ خبر کہاں مسرت سے سنی جائیگی کہ وہ جہاز جس نے بحیرہ ہند کی تجارت کو خطرہ میں ڈال رکھا تھا اور اپنی چالاکی اور مکاری کی وجہ سے ہند کے مطمئن سمندر میں خلل ڈال رکھا تھا۔ آخر پچھلے ہفتہ جزیرہ کوکو کے متصل ایک برٹش کروزر نے اسے ہمیشہ کیلئے نیست و نابود کر دیا جو جزائر نیکوبار کے بیس بیس چھوٹے چھوٹے جزیروں کا مجموعہ ہے جزائر نکوبار سماٹرا کے شمال مغرب میں ۷۰۰۔ اور سنگاپور کے ۴

برطانوی کارناموں کا اعتراف جرمن زبان سے

شاہ سے ایک نامہ نگار رقمطراز ہے:۔

گذشتہ ہفتہ کی ولایتی ڈاک میں جرمن مجروحین سے جو چٹھیاں دوستوں اور رشتہ داروں کے نام برآمد ہوئی ہیں۔ ان کے اقتباس دلچسپی سے خاص دلچسپی کا پہلو لئے ہوئے ہیں ۱۱۔ ستمبر کو رہمنیر سے ایک جرمن سپاہی لکھتا ہے:۔

جیسا کہ تم دیکھتے ہو میں کئی ہفتوں سے اپنی رجمنٹ سے بہت دور ہوں جو ایک نہایت خونریز لڑائی میں مصروف تھی میں زخمی ہو گیا ہوں۔ میری رجمنٹ ۶۰ افسروں سے روانہ ہوئی تھی۔ اب اس میں صرف پانچ افسر رہ گئے ہیں۔ دو ہزار سے زیادہ آدمی بیکار ہو گئے ہیں۔ اور میری بہادر رجمنٹ بالکل بے حقیقت رہ گئی ہے۔ یہی حال ان بہادر میکسن سپاہیوں کا ہے جو ہمارے ساتھ لڑ رہے تھے۔ میں تم سے التجا کرتا ہوں کہ تم کسی شخص سے اس عظیم نقصان کا ذکر نہ کرو۔"

چھبیسویں رجمنٹ کا ایک لفٹنٹ لکھتا ہے:۔

۶ ستمبر سے ۹ ستمبر تک نہایت خونریز لڑائی رہی۔ دسویں کور اور گارڈ کور کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا۔ ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ بہت جلد ایک فیصلہ کن لڑائی ہوگی۔ اور اس طرح قتل و خونریزی کا خاتمہ ہو جائیگا۔ رات کی تاریکی میں بھی فوج محفوظ نہیں ہے۔ ایک برطانوی غبارہ باز نے چار بم گرائے جن میں سے تین کارگر ثابت ہوئے ۲۰۔ گھوڑے مر گئے ۱۰۔ زخمی ہوئے۔ ۴۔ آدمی ہلاک اور ۸ مجروح ہوئے اب ہمیں چھٹی نہیں ملتی۔ ڈاکخانہ کی موٹر کار جو دسویں کور کی تھی جلا دی گئی ہے۔"

KHILAFAT LIBRARY

ساتویں جرمن انفنٹری رجمنٹ دسویں کور کا ایک قیدی سپاہی لکھتا ہے:۔ باوجود بے قیاس قربانی کے ہم نے کچھ حاصل نہیں کیا۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ کیوں ہماری فوج تین بڑی لڑائیوں میں لڑنے اور خوفناک طور پر کمزور ہونیکے بعد ایک ایسی جگہ بھیجی گئی جو دشمن نے تین ہفتوں سے تیار کر رکھی تھی۔ لیکن مجھے کیسے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہمارے افسروں کے کیا ارادے ہیں۔ ہماری پہلی پلٹن کے بارہ سو آدمیوں میں سے جو بیشتر شجاعت سے لڑے ہیں صرف ۱۹۴ رہ گئے ہیں یہ تعداد اپنی شرح ظاہر کر رہی ہے۔"

۱۷۔ ستمبر کو کورنی سے ایک جرمن افسر نے اپنے والدین

۵ شمال مغرب میں ۱۲۰۰ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔

آریوں کو اپنے اخبارات سے کسقدر محبت ہے

اس وقت آریہ سماج میں متعدد اخبارات جاری ہیں۔ آریہ سماج کی تعداد اڑھائی لاکھ کے قریب شمار کیجاتی ہے۔ مگر ان کے اخبارات کی اشاعتیں تین تین ہزار سے بھی تجاوز نہیں۔ اور متعدد اخبارات ہیں۔ حال ہی میں لاہور سے امرت نامی ایک بے سروپا ڈینگیں مارنے والے اخبار کا اجرا ہوا ہے اسکے اڈیٹر صاحب لکھتے ہیں کہ امرت کی توسیع اشاعت کے متعلق انکے مترآریہ نے ایک صد روپیہ ان الفاظ کے ساتھ ہمارے سامنے رکھدیا کہ ہم اس کو فلاسفر کی اشاعت بڑھانیکے لئے جطرح چاہیں کام میں لاویں۔ ہم بہت دیر تک سوچتے رہے کہ اس روپیہ کو کس طرح صرف کریں۔ اس کے خرچ کرنیکے مندرجہ ذیل طریقے ہو سکتے ہیں۔ (۱) سوا صحاب کے نام اخبار ایک سال کے لئے جاری کردیا جائے۔ (۲) سوا صحاب کو ایک سال کیلئے ایک روپیہ میں اخبار دیجائے۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ ہمارے معزز آریہ دوست کے عطیہ سے زیادہ اصحاب کو فایدہ پہونچایا جاوے۔ چنانچہ ہماری تجویز یہ ہے کہ ان دوسو اصحاب کو اخبار امرت جنکی درخواستیں خریداری سب سے پہلے آویں ایک سال کیلئے محض ڈیڑھ روپیہ چندہ دیکر برخلاف مسلمان اخبارات کی "نہم تن درگور باشد نیم تن در زندگی" کی حالت اظہر ہے۔ آریہ لوگ اپنے اخبارات کو زندگی کی روح سمجھتے ہیں۔ مگر مسلمان قومی زندگی کیجائے انفرادی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں یہ فرق ہے ہم میں اور ہماری ہمسایہ قوم کی زندگی کے احساس میں

ویدک لٹریچر کی اشاعت غیر زبانوں میں

اس وقت انجیل کا ترجمہ کم از کم ۲۸۰ زبانوں میں پایا جاتا ہے۔ اور ویدوں کو جسے ہمارے دوست غیر زبان میں ترجمہ کرنا اپنی مصلحت کے خلاف سمجھتے تھے۔ مگر زمانہ آیا کہ انہیں بھی اب اپنی کتابوں کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کی ضرورت پڑی۔ چنانچہ ایک آریہ اخبار لکھتا ہے کہ ہمیشہ ایم جی شرما سکرٹری آریہ سماج بلور نے تامل زبان میں آریہ سماج دس نیم ترجمہ کئے ہیں۔ اور نیز ویدک دھرم لٹریچر کو بھی وہ تامل زبان میں ترجمہ کرنے کی کوشش میں مشغول ہیں"

ہمارے دل میں ایک بدوست دہن رہتا ہے کہ کچھ ہی ہو ایک دفعہ قرآن کریم کا گورمکھی میں ترجمہ کردیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہی ہماری اس خواہش کو پورا کرنے والا ہے پچھلے دنوں ہندی اور سندھی زبان میں تقسیم کرنے کے لئے اسلامی صداقت پر دو ضخیم ٹریکٹ لکھے گئے۔ جو وہاں کے لوگوں میں مفت تقسیم ہوئے۔ مگر فیصدی پانچ کے دل بھی اس کار خیر میں اعانت کے لئے نہ پسیجے۔ اب آدمی کام کرنے کا حوصلہ کرے تو کس برتے پر۔

جو دوست ٹریکٹوں کے منگوانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواست کے ساتھ محصولڈاک کیلئے ۱ر کا ٹکٹ ضرور بھیجیں۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔

آریہ دوستوں کی طرف سے سکھوں کو صلح کی دعوت

ایڈیٹر صاحب پرکاش لکھتے ہیں کہ:- آریوں اور سکھوں کے کشیدہ تعلقات کے متعلق اس وقت ہماری رائے یہی ہے کہ اس مقدمہ کو جو اس وقت برنالہ میں چل رہا ہے بند کردیا جائے۔ ہمارے لیڈروں نے گورنمنٹ اور ملک کی ضرورت کو محسوس کیا اسی لئے انہوں نے سکھوں کو صلح کا پیغام بھیجا۔ پھر آگے جاکر لکھتے ہیں کہ معاشہ بشمبر دت اور رونق رام کو بالکل چھوڑ دیا جائے۔ کیونکہ بدون چھوڑے ان کے کا اتفاق ہونا ناممکن ہے"

نوٹ:- ہم دل وجان سے اس امر کے خواہشمند ہیں۔ کہ آریوں اور سکھوں میں صلح اور آشتی کی ہوا چلے کچھ زبانی سکھ کریں اور کچھ آریہ تو صلح بہت جلد ہو سکتی ہے سکھ لوگ مقدمہ سے ہاتھ اٹھالیں۔ اور آریہ دوست ستیارتھ پرکاش سے حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق نازیبا الفاظ نکال دیں تو صلح آج ہی ہو سکتی ہے کیا آریہ اور سکھ دوست ہماری اس بے لاگ رائے پر کان دھرینگے۔ دیدہ باید۔

ایک سناتنی پنڈت کو ایک آریہ اڈیٹر کا جواب

اڈیٹر صاحب پرکاش لکھتے ہیں۔ کہ کالپی (سنیکت پرانت) کا ایک پورانک پنڈت۔ جسکا نام کالورام ہے۔ اپنے اشتہار میں یہ لکھتا ہے کہ آریہ سماج کے دھرم گرنتھوں میں مانس بھکشن ہی نہیں۔ بلکہ مانس کھانے کی بھی اجازت ہے ایک ایسا آدمی ہے۔ جس کو معلوم نہیں کہ آریہ سماج پر لانچھن لگانے کھڑے پہتان لگتا ہے۔ اس قابل نہیں کہ اسکی تحریروں کا نوٹس لیا جائے۔ مگر آریہ بھائی بار بار اشتہار بھیجکر اصرار کرتے ہیں۔ کہ اس کا نوٹس لیا جائے بھلا ایسے پاگلوں کا نوٹس کون لے"

ہمارے نزدیک "یہ ٹالنا" ہے جواب نہیں۔ آخر دن آریہ اور سناتنوں کی باہمی لگتی رہتی ہے۔ آریہ اور سناتنوں کے اصولوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ آریہ اور سناتنی گرنتھوں میں بھی فرق عظیم ہے۔ ستیارتھ پرکاش وید بھاش۔ اپدیش۔ منجری بھے دلی بھاشن وغیرہ آریہ سماج میں مسلم۔ مگر سناتنیوں میں غیر مسلم دونوں کے عقاید میں زمین و آسمان کی تفاوت۔

دریں حال پرکاش کے اڈیٹر کا اغراض قابل درگذر نہیں ہو سکتا

باوا صاحب کے اسلام پر ایک کمسٹر آریہ سماجی کی گواہی!

ڈاکٹر گوکل چند ایم۔ اے بیرسٹر لاہل گزٹ کے

نانک نمبر میں تحریر فرماتے ہیں کہ جب باوا نانک مسلمانوں سے گفتگو کرتے تو ایک طرح سے اعلیٰ قسم کے اسلام کی تلقین کرتے معلوم ہوتے تھے۔ اور تمام اشارہ جات قرآن شریف و حدیث کیطرف کرتے معلوم ہوتے تھے اور الفاظ بھی ایسے ہی استعمال کرتے تھے جو اہل اسلام کو مرغوب ہوں"

اب جو شخص اپنے کلام میں قرآن کریم اور حدیث شریف کی طرف اشارات کرے۔ بتلایئے ہم اسے ہندو کہیں یا مسلمان؟ ہر ایک شخص کی کلام سے ہی ہم اس کے مذہب کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ خدا بھلا کرے اڈیٹر پرکاش اور آریہ گزٹ کا جنہوں نے اپنے مضامین کے ذریعہ اس پہلو کو صاف کردیا۔ کہ شری گورو صاحب ویدوں اور ہندو عقاید کے قایل نہ تھے۔ اور پھر اس سے بھی بڑھ کر خدا بھلا کرے ڈاکٹر گوکل چند صاحب کا جنہوں نے یہ امر بھی صاف کردیا کہ حضرت باوا صاحب اپنا کلام قرآن کریم اور حدیث شریف سے اخذ کرتے تھے۔

کیا مزا جو غیر پردہ کہولے
چادر وہ جو سر چڑھ بولے

KHILAFAT LIBRARY

کیطرف چٹھی لکھی۔ جس میں اس لڑائی کا ذکر تھا۔ جو ہندوستان جرمن کور کی انگلش کارڈس ہائیلینڈرس اور لینسرس سے ہوئی اس لڑائی میں جانبین کا سخت نقصان ہوا۔ افسر مذکور نے لکھا ہے:۔ انگریز اپنے موقعہ سے فایدہ اوٹھانیکی حیرت انگیز قابلیت رکھتے ہیں۔

سائنٹفک سوالات کا مذہبی جواب

فرانسیسی گورنمنٹ نے حال ہی میں اس امر پر توجہ کی ہے۔ کہ بعض یورپین اور ایشیائی صوبوں میں حفظان صحت کے متعلق اعداد و شمار اور عام اطلاع شایع کرے۔ چنانچہ گورنمنٹ نے ان صوبوں کے حکام کو چھپے ہوئے فارم بھیجدیئے جن میں امور مستفسرہ کے جوابات کے لئے جگہ خالی چھوڑدی گئی۔ اور ان سے باخلاص یہ درخواست کیگئی کہ بعد خانہ پری کاغذات پریس کے محکمہ اعداد و شمار کے پاس بھیجدیئے جائیں۔ دمشق کے پاشاہ نے جو سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ وہ اس قدر دلچسپ ہیں کہ ہم انہیں ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے پیرد قلم کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

سوال۔ آپ کے صوبہ میں موت کی کیا رفتار ہے؟

جواب:۔ یہ اللہ تعالےٰ کا قانون ہے کہ سب کو مرنا ہے بعض چھوٹی عمر میں مرجاتے ہیں۔ اور بعض بڑھاپے میں۔

سوال پیدایش کی سالانہ تعداد کیا ہے؟

جواب:۔ صرف اللہ کو اس کا بھید معلوم ہے۔ میں نہیں جانتا۔ اور مجھے ایسی تحقیقات میں تامل ہے

سوال:۔ کیا پانی بلحاظ مقدار کافی اور بلحاظ اوصاف عمدہ ہے؟

جواب:۔ سینکڑوں صدیاں گذر گئیں ہیں اور آجتک کوئی شخص پیاس سے نہیں مرا۔

سوال:۔ حفظان صحت کی مقامی حالت کے متعلق اپنی رائے دیجئے۔

جواب آدمی کو چاہیئے کہ وہ اپنے یا اپنے بھائی کے دماغ کو ایسی باتوں سے پراگندہ نہ کرے جنکا تعلق صرف اللہ سے ہے۔

آریہ سماج کی شدھی کی حقیقت

اخبار آریہ گزٹ پنجاب لاہور کے ذریعہ سے ایک صاحب نے پنڈت رام بھجدت جی سے یہ شکایت کی ہے کہ ڈوم جاتی کے شدھ شدہ لوگ اپنی ذات کو ڈوم نہ بتلا کر اپنے آپ کو مہاشہ بتلاتے ہیں۔ اور ان کے اس طرز عمل سے مہاشہ کے لفظ کی تحقیر اور تذلیل ہوتی ہے۔ اور اس وجہ سے بہت سے لوگوں کے دلوں میں اس لفظ سے یہانتک نفرت پیدا ہوگئی اور بیٹھ گئی ہے کہ انہوں نے اپنے نام کے ساتھ مہاشہ کا لکھنا اور لکھلانا ہی چھوڑ دیا ہے اور یہ رائے دی ہے کہ مہاشہ کے لفظ کے بجائے اگر یہ لوگ اپنی ذات کو آریہ لکھانے لگیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس بارہ میں ہمارا اپنا جو کچھ خیال ہے اس کو بھی ہم اپنے جاتی کے بزرگوں کی سیوا میں پرگھٹ کردینا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہمارے خیال میں اگر یہ لوگ لفظ مہاشہ کو چھوڑ کر اپنی ذات مہاشہ لکھانے کی بجائے آریہ لکھانے لگیں تو اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ کم دلی اور تنگ خیالات والے لوگ لفظ آریہ کو بھی ایک قسم کا ہوّا۔ اور اپنی شان گھٹا ہوا سمجھنے لگینگے۔ اور جسطرح کہ اب اس مہاشہ کے لفظ سے جو نکتے اور گھبراتے ہیں۔ اور اسی طرح پر اپنے آپ کو آریہ کہنے اور کہلانے میں بھی کترانے لگیں گے۔ اور جس خیال کو لیکر مہاشہ کے لفظ کو لکھنا اور لکھانا ناپسند کر دیا ہے اسی خیال اور جذبہ سے مجذوب ہوکر وہ کچھ دنوں میں لفظ آریہ کو بھی تحقیر اور تذلیل کرنیوالا لفظ قرار دے بیٹھیں گے

اسلامی اور آرین شدھی کا مقابلہ

آرین شدھی کا نتیجہ تو دیکھ لیا۔ آیئے اب ذرا اسلامی شدھی پر بھی نظر ڈالیئے۔ ڈوم تو الگ اگر بھنگی بھی مسلمان ہوجائے تو وہ بھی شیخ کہلانیکا مستحق ہے۔ اگر بھنگی اپنے زہد و تقوے میں مومنانہ شان دکھلائے۔ تو ایک سیّد کو اس کے ساتھ رشتہ ناطہ کرنے میں کچھ بھی عذر نہ ہوگا۔ یہ ایک فرق ہے۔ آرین اور اسلامی شدھی میں!۔ اسلام میں ایک قوت جاذبہ ہے جو دیگر اقوام کو جذب کرسکتی ہے۔ شدھی کے لئے بزرگان اسلاف کے نمونہ کی ضرورت ہے۔ مگر آرین ہسٹری اس پہلو میں خاموش ہے۔

جلسہ سر پر آرہا ہے

جلسہ میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا۔ مگر ہم میں وہ پہلی سی حرکت اور تیاری نہیں پائی جاتی۔ چاہیئے کہ ہم ابھی سے نہایت زور شور کے ساتھ جلسہ کی تیاریوں میں مصروف ہوجائیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشنوں کی پھرتی مشہور ہے۔ مگر وہ سالانہ جلسہ کے لئے کیوں خاموش ہے۔ چاہیئے کہ ابھی سے ہی بیرونجات کی انجمنوں کو لکھا جاوے کہ وہ بہت جلد سالانہ جلسہ میں شرکت کی تیاریوں میں لگ جائیں۔ اب کی دفعہ بیرونجات کی انجمنیں اس امر کی تحریک میں مشغول ہوجائیں کہ وہ اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو لائیں۔ اور ہمارا جلسہ ہر طرح سے بارونق ثابت ہو۔ اور جو کوئی آئے وہ لنگر خانہ اور دوسری مدوں میں حسب طاقت ضرور چندہ دے۔

آجکل صدر انجمن کے خزانہ میں روپیہ کی سخت ضرورت ہے اور جو کوئی دوست بعض اشد مجبوریوں کے باعث شامل جلسہ نہ ہوسکے تو وہ آنے جانے کا کرایہ صدر انجمن کے خزانہ میں بھیجدے

KHILAFAT LIBRARY

سالانہ جلسہ کے اخراجات کے لئے ایک نیک تحریک

منشی شیخ ہاشم علی صاحب

گرداور قانونگوئے۔ اگر میری یاد غلطی نہیں کرتی۔ سالانہ جلسہ پر نمک ہلدی وغیرہ کا خرچ اپنے ذمہ لینے کا وعدہ فرمایا تھا۔ اسی طرح باہمت دوست آگے بڑھیں۔ آٹا لکڑی۔ دال۔ گھی وغیرہ کا خرچ بھی بعض دوست اپنے اپنے ذمہ لے لیں بات کوئی بڑی نہیں۔ دوستوں کی دعوت سے بڑھکر اور کون سا عمدہ اور اچھا خرچ ہوسکتا ہے احمدی قوم کے افراد کی ابتدا نفسی تو زبان زد خلایق ہے۔ بنک کاسوں کیلئے انہیں تحریص دلانا گویا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ صرف اشارہ کی ضرورت ہے

کیا آپ نور کی توسیع اشاعت کے سوال کو بھول گئے؟

نور جس خلوص قلب اور صدق نیت کے ساتھ پیارے اسلام کی بیجا آوری خدمت پر کمربستہ ہے۔ دوست تو دوست دشمن تک بھی اس کے معترف ہیں۔ اس وقت تک خاکسار اڈیٹر نور تقریباً پانچہزار ٹریکٹ آریوں اور سکھوں میں مفت تقسیم کرچکا ہے مگر دوستوں نے اس مفید کام کی اعانت کیطرف بہت ہی کم توجہ دلائی۔ ہم دوستوں سے اور کچھ نہیں چاہتے اگر ہر ایک دوست کم از کم ایک ایک دو دو خریدار پیدا کردے تو بس شکایات رفع ہوسکتی ہیں۔ ایک یا دو خریداروں کا پیدا کرنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ صرف توجہ کی ضرورت ہے۔ ایک یا دو خریداروں کا پیدا کرنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے صرف ہمت کی ضرورت ہے وہ نور کا کونسا خریدار ہوگا جسکے ایک دو دوست نہوں اور پھر وہ کونسا دوست ہوگا جسے نور کی خریداری کیلئے کہا جائے اور وہ انکار کردے۔

KHILAFAT LIBRARY

کیا سوائے آریوں کے کسی مسلمان کے دل میں یہ درد نہیں

برندابن لعل ورما بی اے۔ کا ایک مضمون ہندوؤں پر عیسائیت کا دھاوا نامی چھپا ہے۔ جسکا کچھ اقتباس ہم ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ نامہ نگار صاحب لکھتے ہیں کہ:۔ یہ فیصلہ شدہ امر ہے کہ دھرم کیخاطر ہم عیسائی نہ ہوں گے۔ مگر دوسری طرف سے ہمارا ناش ضرور دکھلائی دیتا ہے۔ ہماری سماج کی چھوٹی ذاتیں قحط اور ہماری بدسلوکی سے عیسائی ہو رہی ہیں۔ یہی ایک قابل غور سوال ہے۔ جن لوگوں کو شروع سے ہی ستاتے چلے آتے ہیں ان کے اوپر اب اور زیادہ ظلم کرنا حیوانیت ہے۔ ہم نے ملیش کا بہت دنوں اپمان کیا۔ اب تو اسکی قدر کرنی سیکھنی چاہیئے۔ ایک طرف تو ہم ایسے تھے ویسے تھے کہتے جانا دھرم دھرم کی رٹ لگانا اور خم ٹھوک کر بھائی سے یہ کہنا کہ سنسار کو ہم ہی دھارمک بنائینگے۔ اور دوسری طرف ہندوؤں کے ایک بہت بڑے حصہ کو انسانیت کے حقوق سے بھی محروم رکھنا بڑا بھاری ظلم ہے۔ انہیں ناپاک اور اپنے تئیں اونچا اور پاک سمجھنا بھارت کی گری ہوئی حالت کے ہی مطابق ہے مگر قومیت اور تہذیب کے بالکل خلاف ہے۔ ان کے چھونے میں اگر ہم لوگ پاپ سمجھیں گے۔ تو راشٹر تیا ہم جیسے بے دم جنتوؤں کے چھونے سے تو کجا منہ دکھلانے تک میں پاپ سمجھیگی۔ کیونکہ اس طرح کے تچھ وچاروں اور قومیت میں دکھائی تین ہزار میل کا فرق ہے۔

آریہ جاتی کے لیڈروں کو جلدی سمجھنا چاہیئے۔ نہیں تو دھرم کے راون کی طرح ہمارا چھین بھین ہونا دور نہیں۔

ہندوستان میں مسیحی مذہب کی فراخی

مولوی الفضل لکھتا ہے کہ ہندوستان کے شمال اور جنوب کے دونوں علاقوں کی حالت ایسی اہمیت اختیار کر رہی ہے کہ اس سے پہلے مسیحیوں کو کبھی اس قدر کام نہیں ملا۔ پنجاب کی ایک رپورٹ سے ظاہر ہے کہ ہمارے پاس صرف بارہ یا تیرہ انسٹرومینٹ کارکن ہیں۔ جن کو اڑھائی سو گاؤں میں پھیلے ہوئے ڈیڑھ سو گرجوں میں کام کرنا پڑتا ہے۔ سرحد کے طبی مشن نے قریباً پانچ لاکھ مریضوں کا علاج کیا ہے۔ نیلگری کی ایک مسیحی انجمن نے اپنا پہلا مشنری تبلیغ کے لئے بھیجا ہے (یعنے یورپ کی مشن کی اعانت کیلئے بغیر) اور جنوبی ہند کے بعض دیگر علاقوں میں تقریباً اسی ہندوستانی اپنی مرضی سے تبلیغ کا کام کر رہے ہیں اور بغیر کسی اجرت کے تبلیغ کے کام میں مشغول ہیں۔

کام کرنیوالوں کی ضرورت ہے

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ لوگ عیسائی صرف روپیہ کیلئے ہوتے ہیں۔ مگر روپیہ کے بغیر اپنی مرضی سے قریباً ۸۰ ہندوستانی مسیحی بغیر تنخواہ میں مفت تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔ اور بغیر کسی اجرت کے تبلیغ کے کام میں مشغول ہیں پہلے خیال کو ایک حد تک غلط ثابت کرتا ہے۔ اور ہم اس امر سے آنکھیں موند نہیں سکتے کہ ہر ایک مذہب میں ایثار کرنے والے کم و بیش ضرور پائے جاتے ہیں مسیحی لوگوں کو ہندوستان، چین افریقہ وغیرہ میں جو کامیابی ہو رہی ہے۔ محض ان کے ایثار ہی کا نتیجہ ہے دوسری طرف آریہ لوگ بھی کچھ کم کام نہیں کر رہے اگر ان لوگوں کے کام کی واقفیت حاصل کرنی ہو تو ذرا مردم شماری کی رپورٹ کو اٹھا کر دیکھنا چاہیئے۔ کہ پچھلے دس سال کی نسبت آریوں کی تعداد میں کسقدر حیرت انگیز اضافہ ہوا۔ آریوں کی تبلیغ صرف اچھوت اقوام تک ہی محدود نہیں۔ ذرا راجپوتانہ میں جا کر دیکھو۔ کہ رام سنگھ اور فتح سنگھ اسماء والے کسقدر مسلمانوں نے دائرہ اسلام سے دور ہو کر جنیو اور چوٹی رکھ لی۔ مگر ہم آنکھیں موند کر تماشا دیکھتے رہے۔ اور اس قدر ہمت نہ ہوئی کہ غیر مذاہب کو اپنے دائیرہ میں لانا تو الگ۔ برائے نام مسلمانوں کو ہی اسلامی تعلیم سے آگاہ کر کے اپنے فرض کو ادا کیا جاتا۔ کیا کسی انجمن نے ایسے علاقوں میں اپنے واعظین بھیجے جو دریا میں بہتے ہوئے برائے نام مسلمانوں کو بازو سے پکڑ کر بھنور سے نکالیں۔ اس کا جواب ہمیں کمال مایوسی اور نفی میں ملتا ہے اور سوائے کف افسوس ملنے اور سر دھننے کے ہم اور کوئی چارہ نہیں پاتے۔

جنگ بلقان کے شروع ہونے کی اصلی وجہ

۱۹۱۱ء میں اٹلی کیساتھ جنگ چھڑی جس میں ترکوں کا کچھ قصور نہ تھا۔ دوسرے سال البانیا نے پھر سخت بغاوت کی کیونکہ وہ اصلاحیں جنکے وعدے سلطان نے کئے تھے جاری نہیں کی گئیں اور باغیوں نے پرسٹینا اور اسکاپ پر قبضہ کر لیا۔ جہاں سے باغیوں نے ایک اعلان شائع کیا۔ جو بالکل سچی پیشگوئی ثابت ہوئی۔ اس میں لکھا تھا۔ کہ ہم نوجوان ترکوں کی افسوسناک پالیسی سے تنگ آ کر لڑنے مرنے پر آمادہ ہوئے ہیں۔ اگر یہی پارٹی برسر حکومت رہی تو ترکی پر اس کے دشمن بہت جلد حملہ آور ہونگے۔ اور جو سلطنت چھ صدیوں سے قایم ہے چند ناتجربہ کار عہدیداروں کی نادانی سے اسکی بنیادیں ہلجائینگی۔ اس کے بعد کوچانہ میں البانیوں کا اور بربانی میں سرویں کا قتل عام ہوا۔ جس سے بلقانی ریاستوں کے اتحاد کی بنیاد پڑی۔ اور نوجوان ترکوں کی غیر دانشمندانہ تدبر کی بدولت بلقان کی تمام ریاستیں جو باہم ایک دوسرے کی دشمن تھیں سب یونان کے ایک ہو گئیں۔ جسکا نتیجہ اکتوبر ۱۹۱۲ء میں نکلا۔ کہ ترکوں کو متعدد دشمنوں سے لڑنا پڑا۔ اور یہ جنگ ٹرکی کے لئے نہایت تباہی خیز ثابت ہوئی۔ طرابلس اور بلقان کی لڑائیوں سے ابھی ہوش نہیں آیا تھا کہ عقلمند نوجوان ترکوں نے بلاکسی معقول وجہ کے اپنی سلطنت کو روس اور انگلینڈ اور فرانس جیسی طاقتوں کے مقابلہ میں جنگ کے خطرہ میں ڈال دیا۔ اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارنا اسی کو کہتے ہیں۔

ترکوں میں اجکل کونسا گروہ کام کرتا ہے

جنگ طرابلس شروع ہونیکے وقت سے ٹرکی میں تین زبردست پارٹیاں قائم ہیں۔ اول وہ جو جرمن دوستی کے سخت مخالف ہیں جسکے لیڈر بوستان آفندی اور ولیعہد سلطنت پرنس عزیز دین ہیں دوسری غیر جانبدار پارٹی جسکا دعویٰ یہ ہے کہ انتظار کرنا چاہیئے اور جیسا موقعہ ہو عمل کیا جائے۔ اسکے لیڈر وزیر اعظم اور پرنس سعید حلیم ہیں۔ اور تیسری جرمنی کی دوست جس کا لیڈر انور پاشا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس تیسری پارٹی نے سردست غلبہ حاصل کر لیا اگرچہ باقی دونوں پارٹیاں انور پاشا کے مخالف میں متحد ہو گئی ہیں بلکہ بعض وزراء بطور اپوزیشن کے استعفیٰ بھی دیدیئے ہیں۔ اور نصف نصف وزراء دونوں طرف ہو گئے ہیں۔ لیکن جرمن پری اور جبری ترکی فوج کے افسر ہیں۔ اسلئے وار آفس میں ان کا بڑا دخل ہے اور انہوں نے سائریا میں فوج جمع کرنی شروع کر دی تا مصر پر حملہ کرنے کی دھمکی دیجا سکے۔ اسی اثناء میں دو جرمن جنگی جہاز گوئین اور برسلا بحیرہ روم سے بھاگ کر درہ دانیال میں پناہ گزین ہوئے۔ اور اسی واقعہ نے یورپین میں ترکوں کی آئندہ تقدیر پر مہر لگا دی۔

جلدی کیجئے صرف دو خریدار دیدیں تاکہ نور کے مشکلات کا بار عظیم ہلکا ہو جاوے۔ دو خریداروں کا پیدا کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ صرف تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے۔

KHILAFAT LIBRARY

قرآن کریم کا اکمل اور اتم بیان

نور معرفت کی چند کرنیں

نمبر (۶)

(گذشتہ سے پیوستہ)

چونکہ سورۃ الفاتحہ کی ترتیب لف و نشر مرتب کے طور پر ہے۔ اسلئے پہلے پانچ فقروں کے بالمقابل آخر کے پانچ فقرے ہیں۔ چنانچہ الحمد للہ کے مقابل ایاک نعبد رکھا ہے جس میں اس امر کیطرف اشارہ ہے کہ عبادت کے لایق وہی ذات کامل الصفات ہے جسکا نام اللہ ہے اس مقام پر یہ نکتہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ عبادت حسن کامل کا نتیجہ اور لازمہ ہے۔ اس لئے الحمد للہ کے لفظ میں چونکہ اللہ تعالےٰ کے کمال حسن کا اظہار تھا۔ اس لئے اس کے مقابل میں ایاک نعبد رکھا ہے

اور استعانت سے سلسلہ فیض شروع ہوتا ہے۔ اسلئے ایاک نستعین کو ایاک نعبد کے بعد بیان فرمایا تاکہ وہ سلسلہ فیضان ربوبیت کے ماتحت ہو۔ کیونکہ بدوں خدا تعالےٰ کے فیض ربوبیت کے ظاہری یا باطنی طور پر نشوونما پانا۔ یا کوئی پاک تبدیلی حاصل کرنا یا روحانی پیدائش سے حصہ لینا امر محال ہے۔ اسلئے ایاک نستعین کو موخر ذکر فرمایا۔ علاوہ ازیں چونکہ ضرورت دعا کی تعلیم مقصود تھی۔ اسلئے ایاک نعبد کے ساتھ ایاک نستعین ذکر کیا۔ اور عبادت کا اصل مغز چونکہ دعا ہی ہے اسلئے بھی بلا فصل ایاک نعبد کے ساتھ ایاک نستعین فرمایا تاکہ یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ ہر حال میں دعا ایک ضروری چیز ہے اور عبادت کا منشاء یہی ہے اور اس امر کیطرف بھی اشارہ فرمایا کہ استعانت کیلئے ضرور ہے کہ اول حسن و احسان الٰہی پر نظر ہو تا دعا جوش سے پیدا ہو۔ اور اداب دعا میں سے مقدم یہ ہے کہ رعایت اسباب کر لی جاوے اور پھر جب دعا کیلئے جوش پیدا ہو تو بے اختیار ہو کر کہے اھدنا الصراط المستقیم۔ اھدنا الصراط المستقیم الرحمٰن کے بالمقابل ہے۔ کیونکہ ہدایت پانا کسی کا حق نہیں ہے، بلکہ محض رحمانیت الٰہی سے یہ دولت ملتی ہے

ترتیب طبعی پر غور کرنیکے بعد انسان معاً بول اٹھے گا۔ کہ بیشک اھدنا الصراط المستقیم ہی کی دعا ضروری تھی۔ کیونکہ جب حسن و احسان الٰہی پر اطلاع رکھتے ہوئے انسان دیوانہ وار مشتاق ہو جاتا ہے۔ تو اسکی اصل مراد اور حقیقی تمنا یہی ہوتی ہے کہ ایسے کامل الصفات خدا تک پہونچے تاکہ کامل طور پر اس کے فیوض و برکات سے بہرہ مند ہو۔ پس وہ نہایت اضطراب کیساتھ ایسی راہ کا جویا ہوتا ہے جو اقرب اور استقامت کی راہ ہو۔ کیونکہ قانون قدرت میں ہر ایک امر میں حاصل کرنے کے لئے کچھ اسباب ہیں۔ انہیں اسباب کی رعایت سے اس مقام پر انسان اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کرتا ہے۔

ہدایت کے کیا معنی ہیں؟

قرآن کریم میں ہدایت کے چار معنے آئے ہیں۔ جنکا بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اوّلاً وہ خواص طبعی ہدایت کہلاتے ہیں جنکے ذریعہ سے کائنات کا ہر ذرّہ ذرّہ اپنے فطرتی اور ذاتی کام میں لگا ہوا ہے جیسے آنکھوں کا کام ہے دیکھنا۔ کانوں کا کام ہے سننا وغیرہ یہ خواص طبعی ہیں چنانچہ اسی کی طرف اللہ کریم نے اشارہ کر کے فرمایا اعطیٰ کل شیءٍ خلقہ ثم ھدیٰ یعنے ہر ایک چیز کو پیدا کر کے اس میں خواص طبعی رکھ دیئے ہیں۔ ہدایت بجز اللہ تعالےٰ کے ممکن نہیں اور اس ہدایت کے بالمقابل ضلالت یہ ہے کہ جو قوی اور طاقتیں اللہ تعالےٰ نے جس مطلب کیلئے عطا کی ہیں ان سے وہ کام نہ لیا جائے اور کھو بیٹھے۔

ثانیاً ہدایت کے معنے ہیں دعوت الی الحق اس کیلئے اول ضروری ہے حق کا علم اور تعلیم حقہ کے لئے سب سے پہلا معلم تو فطرت انسانی ہے۔ جسکی ساخت اور بناوٹ پھر اس میں دوسرا معلم نور قلب ہے جو نبوت کا ظل و دیعت رکھا گیا ہے۔ پھر عام نظارہ قدرت جو خدا تعالیٰ کی فعلی کتاب ہے۔ پھر چوتھا معلم انبیاء علیہم السلام کا پاک وجود ہے چونکہ ان سب ذریعوں کا بہم پہونچانا بھی مولا کریم ہی کے قبضہ اقتدار میں ہے۔ اور اسی کے فضل پر موقوف ہے اسلئے فرمایا: ان علینا للھدیٰ اور رسول کریم صلعم کو فرمایا انّک لتھدی الیٰ صراط المستقیم۔ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جگہ فرمایا۔ لا تھدی دوسرے مقام پر ارشاد ہوا التھدی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ تھدی میں دعوت الی الحق مراد ہے اس کے مقابل ضلالت یہ ہے کہ دعوت الی الحق نہ کرے کیونکہ یامرون بالمعروف مومن کی شان ہے

ثالثاً۔ ہدایت کے معنے پہلے کاموں کے بعد ان میں منازل ترقی کو طے کرنا۔ اور دوسرے اعمال صالحہ کی توفیق پانا یہی ہدایت ہے اور اس کو توفیق بھی کہتے ہیں اسکی طرف اللہ کریم نے اشارہ کر کے فرمایا ہے والذین اھتدوا ازادھم ھدیً۔ یعنے جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں ہم ان کو پہلے کاموں کی توفیق دیتے ہیں اور اس کے مقابل میں گمراہ کو گمراہی میں زیادہ کرنا ضلالت ہے

رابعاً اعمال صالحہ کے نتائج حسنہ کے بعد فائز المرام کر دینا بھی ہدایت ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اسی ہدایت کے متعلق آیا ہے یھدیھم ربھم بایمانھم تجری من تحتھم الانھار یعنے جب کوئی ایمان سے کام لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس جنت کی راہ پر پہنچا دیتا ہے جسکے نیچے سے نہریں جاری ہیں اور اس کے مرادی معنے کامیابی ہے اس کے خلاف ضلالت ناکامی اور دوزخ کی راہ پر چلنا ہے۔ غرض اھدنا الصراط المستقیم میں ثانیاً کے خواص طبعیہ۔ توفیق۔ دعوت الی الحق اور کامیاب ہونے کی دعا ہے پھر اس صراط المستقیم کے ثمرات کا پتہ دیگر ایک طرف اس صراط پر چلنے کے نتائج سے مطلع کیا ہے اور دوسری طرف اس صراط کی تفسیر ہے صراط الذین انعمت علیھم یعنی وہ اقرب راہ جسپر چلکر ایک گروہ منعم علیہ بنگیا ہے اور تیرے فیوض و برکات کا مورد ہوا ہے صراط الذین انعمت علیھم الرحیم کے بالمقابل ہے جسکے معنے یہ ہیں کہ اے دعاؤں کے قبول کرنے والے ان رسولوں۔ صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین کی راہ ہم کو دکھا۔ جنہوں نے مجاہدات اور دعا میں مصروف ہو کر تجھ سے انواع و اقسام کے معارف۔ حقایق۔ کشوف اور الہامات کا فیض پایا ہے

انعمت علیھم کی تفسیر خود قرآن کریم نے دوسرے موقعہ پر بیان فرمادی ہے من النبیین۔ والصدیقین والشھداء۔ والصالحین۔ اس دعا میں چار گروہوں کی طرف اشارہ ہے۔ (باقی آئندہ)

KHUDA BAKHSH LIBRARY

حضرت غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی نصائح کا ایک ورق

نمبر (۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حجۃ الاسلام زین الدین ابی حامد بن محمد بن محمد بن محمد الغزالی قدس اللہ روحہٗ کے شاگردوں میں سے ایک کے دل میں یہ خیال گذرا۔ کہ میں نے مختلف علوم پڑھے ہیں اور عمر عزیز اُن کے حصول میں صرف کی ہے۔ اب مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا علم سیکھا جائے جو قبر میں مونس اور قیامت کے دن فایدہ بخش ہو۔ اور اس علم کو سیکھ کر باقی علوم کو جو فایدہ بخش نہ ہوں ترک کر دیا جائے۔ کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔ انی اعوذ بک من علم لا ینفع (اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے) یہ خیال اس شاگرد کا دامنگیر رہا یہانتک کہ اس نے شیخ کی خدمت میں بطور استفتا لکھا۔ اور چند مسایل کی بابت دریافت کیا۔ اور طلب دعا کی۔ اور عرض کی کہ اگرچہ تصانیف شیخ بالخصوص احیاء العلوم میں ان مسایل کے جواب مندرج ہیں۔ لیکن میرا مقصد یہ ہے کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ چند اوراق میں میرے دریافت کردہ امور کا جواب تحریر فرمادیں۔ تاکہ وہ مختصر جواب توشۂ آخرت کا کام دے۔ اور دستور العمل ہو۔ اس شاگرد کی درخواست پر شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مضمون لکھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نصیحت کا منبع پیارے بیٹا! اللہ تعالیٰ تیری عمر اپنی اطاعت میں دراز کرے۔ تحقیق یہ منثور نصیحت معدن رسالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چشمہ فیض کی امداد سے لکھا جاتا ہے۔ اگر اس ذات بابرکات کی نصائح میں سے تم کو نصیحت پہونچ چکی ہے تو پھر کسی اور نصیحت کی ضرورت اور حاجت نہیں۔ اور اگر اس معدن صفا کی نصیحت تمہارے پاس نہیں پہونچی تو بتاؤ کہ عمر گذشتہ میں تم نے حاصل ہی کیا کیا۔ بیٹا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے جملہ نصائح میں سے جو آپ نے اپنی امت کو ارشاد فرمائیں ایک یہ ہے۔ قولہ علیہ السلام وَعَلَامَةُ اِعْرَاضِ اللّٰهِ عَنِ الْعَبْدِ اِشْتِغَالُهٗ بِمَا لَا يَعْنِيْهِ۔ یعنی بندہ کیطرف سے اللہ تعالیٰ کے اعراض کر لینے کی علامت یہ ہے کہ بندہ لایعنی کاموں میں لگ جاتا ہے۔ حالانکہ ضروری یہ ہے کہ کسی شخص کی عمر میں سے ایک ساعت بھی کسی غیر مفید کام میں گذرے۔ تو اس کو سخت حسرت درج لاحق ہونا چاہیئے۔ اور جس شخص کی عمر چالیس سال سے بڑھ جائے تو اس کی خیر کا پہلو شر کے پہلو پر غالب نہ آئے تو اس کو آتشک دوزخ کیلئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ اور یہی نصیحت سارے جہان کے لئے کافی ہے۔

نصیحت کی حقیقت اے بیٹا نصیحت آسان ہے اور اس کا قبول کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ اہل ہوا کے مذاق میں نصیحت بہت کڑوی ہے۔ اس لئے کہ ان کے دل ان کاموں کو دوست رکھتے ہیں۔ جن سے ان کو منع کیا گیا ہے۔

علم و عمل کی حقیقت و ضرورت خلاصہ یہ کیفیت ان لوگوں کے دلوں کی ہے جو علم رسمی کے طالب ہیں اور فضیلت نفس اور جاہ مرتبت دنیا کے فکر میں لگے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ صرف علم ہی کے وسیلہ سے انہیں نجات حاصل ہو جائے گی۔ اور وہ عمل سے بے پرواہ ہیں۔ اہل فلسفہ یہی اعتقاد رکھتے ہیں سبحان اللہ العظیم ایسے شخص اتنی بھی سمجھ نہیں رکھتے کہ وہ محسوس کریں کہ جس نے علم حاصل کیا۔ لیکن اس پر عمل نہ کیا۔ تو وہی علم اس کے برخلاف ایک قوی حجت ہوگا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اَشَدُّ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَالِمٌ لَا يَنْفَعُهُ اللّٰهُ بِعِلْمِهٖ یعنے قیامت کے دن سب سے سخت عذاب اس عالم کو ہوگا۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے اس کے علم سے فائدہ نہ بخشا۔ منقول ہے کہ حضرت جنید قدس اللہ روحہٗ کو کسی شخص نے بعد از وفات خواب میں دیکھا۔ اور کہا کہ اے ابو القاسم ہمیں حالات کی خبر دو۔ انہوں نے فرمایا کہ جملہ عبارات و اشارات رائگاں گئیں اور اگر کام آئیں تو وہ چند رکعتیں جو میں آدھی رات کے وقت پڑھا کرتا تھا۔

اے بیٹا! اعمال سے مفلس اور احوال سے تہیدست نہ رہنا چاہیئے۔ اور یقین رکھ کہ تنہا علم دستگیری نہ کریگا۔ اسکی مثال یہ ہے کہ ایک شخص دس شمشیرہائے ہندی اور دیگر اسلحہ سے مسلح ہو اور وہ بہت دلاور اور جنگ آزمودہ ہو۔ ایسے وقت میں اس پر ایک ہیبت ناک شیر حملہ آور ہو۔ تو کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ اس شخص کو دس تلواریں اور باقی ہتھیار حملہ آور کے شر سے بچا سکیں گے جب تک کہ وہ ان کو استعمال نہ کرے۔ ایسے ہی اگر ایک شخص ایک لاکھ علمی مسایل پڑھے اور ان پر عمل نہ کرے تو اس کو ذرہ بھر فایدہ نہ ہوگا۔ ایک اور مثال اس کی یہ ہو سکتی ہے کہ ایک شخص کو حرارت ہو اور صفراوی بیمار ہو اور وہ جانتا ہو کہ اس بیماری کی دو اسکنجبین ہے، کیا وہ سکنجبین پیئے بغیر خلاصی پا سکتا ہے؟ اور اگر تو سینکڑوں دل برس پڑھے اور ہزاروں تالیفات کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مستحق نہ ہوگا۔ جب تک عمل نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۔ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۔ اور تم سمجھتے ہو کہ اس حدیث کا مطلب کیا ہے۔ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۔ یعنے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ ایک یہ کہ تو شہادت دے اس امر کی کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سچے رسول ہیں۔ دوسرا نماز کو قایم کرنا۔ تیسرا زکوٰۃ دینا۔ چوتھا روزہ رکھنا۔ پانچواں بیت اللہ کا حج اس شخص کے لئے جو جانیکی طاقت رکھے۔ ایمان کیا ہے زبان سے اقرار کرنا اور دل سے یقین کرنا اور اعضاء کے ساتھ عمل کرنا۔ اور عمل کے ثبوت بیشمار ہیں اگرچہ یہ صحیح ہے کہ بندہ خدا کے فضل اور اسکی بخشایش سے فائز المرام ہوتا ہے۔ لیکن یہ انعام اس کو اس وقت حاصل ہوتا ہے جبکہ فرمانبرداری اور عبادت سے اپنے تئیں مستحق رحمت بنائے کیونکہ فرمایا گیا ہے اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔ اگر یہ کہا جائے کہ بندہ صرف ایمان کے ذریعہ بھی منزل مقصود تک پہونچ سکتا ہے تو ہم تسلیم کرینگے۔ لیکن کب پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ مطلوب تک پہونچنے میں کتنی دشوار گھاٹیاں راستہ میں آئینگی +

مذہبی دنیا میں بینظیر معلومات کا اضافہ

آدھ گرنتھ کی شرح

نمبر ۸

(سردار گوجر سنگھ صاحب لاثانی گرنتھی کی قلم سے)

سوال: کونس ویلا سبحت کون!
کون تھت کون بار
کونس رتی ماہ کون جت ہو یا اکار

(بھاؤ) دنیا کب پیدا ہوئی؟

جواب:- ویل نہ پایا پنڈتیں جو ہوویں لیکھ پران
بخت نہ پایا قادیاں جو لکھن لیکھ قرآن
تھت بار نہ جوگی جانے رت ماہ نہ کوئی
جاں کرتا سرشٹی کو ساجے آپے جانے سوئی

(بھاؤ) وہ وقت پنڈتوں نے بھی نہیں پایا۔ اگرچہ پڑھے اور لکھے انہوں نے پران۔ وہ وقت قاضیوں نے بھی نہیں پایا۔ اگرچہ پڑھے اور لکھے انہوں نے قرآن کریم۔ نہ جوگی ہی جانتے ہیں۔ اس مقدس دن کو اور نہ کوئی اور اس مہینے اور فصل کو جب وہ پیدا کرتا ہے اس عالم کو تب وہ آپ ہی جانتا ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا

سوال:- پروردگار اور نیز اس کے گیان کی تعریف بیان فرماویں کہ پروردگار کا گیان بغیر گورو کے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب:- کوکر آکھاں کہو کر صالح کو دوئی کو جاناں
نانک آکھن سب کو آپے الکھوں اک سیاناں
وڈا صاحب وڈیں ناہیں کیتا جانکا ہووے
نانک جیکو آپو جانے اگے گیانہ سوئے

(بھاؤ) میں پروردگار کی تعریف کر نہیں سکتا۔ اور حمد بھی نہیں کر سکتا۔ اس کے گیان کو بھی نہیں جان سکتا گورو صاحب جی فرماتے ہیں کہ اگرچہ سب نے ایک دوسرے سے بڑھکر اس کے گیان کی روائتیں بیان کی ہیں۔ پروردگار سب سے بڑا اور عظیم الشان اور رفیع القدر ہے وہی سچا صاحب اور سب کچھ اس کا ظہور ہے۔ گورو جی فرماتے ہیں کو جو کوئی خیال کرے کہ میں نے گورو کے بغیر پروردگار کو جان لیا۔ اس کو دھتکارا جیسا کہ گورو اکہیہ

بن ستگور کہئے نہ پائیو بن ست گور کہئے نہ پایا
ست گورو جہ آپ رکھیوں کر گھٹ آکھ سنایا
ست گورو ملئے سچ پایا جن دوجوں موہ چکایا
اوتم ایہہ وچار ہے جن سچ سیوں چت لایا
جگ جیون داتا پاتا۔ اسادی وار

پوڑی (۲۱)

پاتان پاتال لکھہ اکاشاں اکاش
اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اکبات
سہنس اٹھارہ کہن کیتاں اصلوں اک دھات
لیکھا ہووے تاں لکھئے لیکھے ہوئے وناس
نانک وڈا آکھئے آپے جانے آپ

(بھاؤ) پروردگار طبقۂ زمین سے بھی نیچے سے بھی نیچے ہے۔ اور سارے آسمانوں سے بھی اونچا ہے۔ اسکی انتہا کی انتہا کسی کو نہیں ملی۔ یعنی وید۔ پران۔ کتابیں وغیرہ واہگورو کی حمد کے بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ جسقدر بڑا ہے۔ وہی آپ ہی جانتا ہے

پوڑی (۲۲)

صالاحیں صالاح اپنی سرت نہ پایا ندیاں اتے واہ
پویں سمند نہ جانئی سمند شاہ سلطان گرہا سیتی مال دھن کے
تل نہ ہووے جے تس منو نہ دسرے"

(بھاؤ) پیار اور واہگورو کی انتہا نہیں ملسکتی۔ جیسے ندی اور نالے عظیم الشان سمندر میں گر کر بھی سمندر کی انتہا نہیں پاسکتے۔ حالانکہ وہ سمندر کے کسی حصے سے پیوست ہو جاتے ہیں۔ پس انسان کا یہی فرض ہے کہ پاک پروردگار کی عبادت کرے۔ گورو اکہیہ

کہہ نانک ایہہ تت وچارا
بن ہر بھجن نہیں چھٹکارا

اور ذات پاک کی تحقیقات سے باز آوے۔ کیونکہ اگر پروردگار ایک کنگال پر نظر رحمت کرے۔ تو شہنشاہ اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ گورو اکہیہ

"کیڑا تھاپ دینہ بادشاہی لشکر کرے سواہ"

یعنی اللہ تعالیٰ قادر ہے اگر وہ چاہے تو کیڑے کو تخت بادشاہی پر بٹھا دے اور شہنشاہ کو خاک میں ملا دے

پوڑی (۲۳)

انت صفتیں کہیں نہ انت
انت نہ کرنے دین نہ انت
انت نہ دیکھن سنن نہ انت
انت نہ جاپے کیا من منت
انت نہ جاپے کیتا اکار
انت نہ جاپے پارا وار

پرانے ملیریا بخار کی گولیاں

ان گولیوں میں کونین نہیں ہے جہاں بار بار کونین یا کونین کی ملی ہوئی دوائیاں کھانے پر بھی بخار نہ جاتا ہے یہ گولیاں ایسی ہی حالت کیلئے بنی ہیں۔ اس سے پرانا ملیریا ضرور دفع ہو جاتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۲۰ گولیاں محصول ڈاک ۵

جلدی امراض کی دوا

یہ تیل کئی ایک دیسی اور ولایتی اسپتالوں کی تجربہ کی ہوئی ہے ادویات ملا کر بنایا ہے اس سے ہر قسم کی جلدی امراض جیسے خارشت چاجن وغیرہ دفع ہو جاتے ہیں۔ اور اگر خون خراب ہو گیا ہو تو ہمارا سالسہ جسکی قیمت دو روپیہ ہے پینا چاہیئے۔

قیمت جلدی بیماری کی ۸ر محصول ڈاک ۵ر

راست کارخانہ

ڈاکٹر ایس کے برمن تارا چند دت نمبر ۵ و ۶۔ اسٹریٹ کلکتہ

پرانا سوزاک

سوزاک پرانا ہو جانے سے پیشاب میں جلن نہیں ہوتی لیکن کبھی کبھی چمک پیدا ہو جاتی ہے پیشاب رک کر ہوتا ہے اور مواد تھوڑا گرتا ہے ایسی حالت میں پرانے سوزاک کی دوا استعمال کرنی چاہیئے اگر علاج نہ کیا جائے تو زندگی وبال جان ہو جاتی ہے

قیمت فی ڈبیہ ۵ر محصول ڈاک ۵ر

زخموں کا مرہم

یہ مرہم ہر ایک قسم کے زخم کو فائدہ پہونچاتا ہے۔ زخموں کے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بدبو جاتی رہتی ہے اور زخم صاف ہو کر جلد بھر جاتا ہے

قیمت فی ڈبیہ ۵ر محصول ڈاک ۵ر

ادویات ہر جگہ ہر جگہ دوکانداروں سے طلبگی ورنہ براہ راست طلب کیجئے۔

ایک روپیہ کی کتب دوآنہ میں

یہ کتابیں جو بہت ہی خوشخط و اعلےٰ مضامین کی ہیں خاص طور پر بڑھیا کاغذ پر چھپوائی گئی ہیں۔ اور جن کی شہرت چار عالم میں ہو چکی ہے۔ اخیر نومبر سنہ ۱۹۱۴ء تک بحساب عہ ایکروپیہ کی کتب صرف دو آنہ میں دی جائینگی۔ وجہ رعایت یہ ہے کہ شائقین بہت بھرا ہوا ہے۔ چونکہ بوجہ جنگ یورپ ولایت سے کاغذ آنا بند ہو گیا ہے۔ اس لیے ایسا نادر موقعہ پھر نہ ملیگا۔ لہذا جن صاحبوں نے اس سے فائدہ اٹھانا ہو اور زیادہ سے زیادہ جتنی کتب خریدنی چاہیں نوٹس ہذا کے پڑھتے ہی درخواستیں بھیجدیں۔ دیر بعد گذرنے میعاد مذکور پوری قیمت لی جائیگی۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا + بوقت فرمایش اپنا پتہ خوشخط تحریر کریں

نام کتاب		نام کتاب		نام کتاب		نام کتاب		نام کتاب		نام کتاب		نام کتاب	
تحفہ بلند دن	عا	اخلاق بلند شاہزادہ	عا	جنت الفردوس	ے	راجہ بہرتری	۸ر	اوڈرو دھ	۱۲ر	انتخاب مومن	۱۰ر	دیوان شاہ	۱۰ر
پیر اتاع سحری	عا	کامت بلد	۱۲ر	کرنیل کی بیٹی	۱۰ر	لنگڑا قاتل	۸ر	تعبیر علمی مجنوں	۸ر	آئینہ سکندری	۱۰ر	شاہنامہ مکمل	۱۰ر
سلطانچہ الغربا	عا	پرائیویٹ سوسائٹی	۱۰ر	انوکھی عورت	۱۰ر	چنچل کماری	۱۰ر	کاشتی	۱۰ر	جوانمرگ	۱۰ر	باتصویر	۱۰ر
گیرائے دل	۱۰ر	اپنے آپ کو پہچانو	۱۰ر	بکراجیت	۱۲ر	ہادی رسیخانہ	۱۰ر	حسن خوشرنگ	عا	کامیاب شق	عا	باغ وبہار باتصویر	۱۲ر
تاجہ زیون	۱۰ر			رانی تاماستی	۱۰ر	نظارہ عبرت	۱۰ر	شاہ الاراع کی کہانی	عا	جمیل ٹیکہ	۱۲ر	عقل کی مشین	۱۲ر
سلطانی دکھنی	۱۲ر	خلاصی کی فہرست	۱۰ر	اسکول کی لیس	۱۰ر	میری صبح شب کی	۱۰ر	پیچی قربانی	۱۰ر	مسٹر نراین کابل	۱۲ر	دیوان خضر	۱۰ر
دیکیش تمدنی	عا	جام حکمت	۱۲ر	تقدیر کا چکر	۱۲ر	پیسے کا غلام	۱۰ر	بیزار خاوند	۱۰ر	بچھڑی ہوئی بہن	۱۰ر	دیوان غالب	۱۰ر
ڈاکو کی دلہن	۱۲ر	دودھ کا دودھ	۱۲ر	صلاح یار خاں	۱۰ر	قطب بین بختیار	۱۲ر	انار کلی مکمل	۱۲ر	آنتیا بھیل	۱۲ر	دیوان ظفر	۱۰ر
پرانا چندر ول	۱۲ر	پانی کا پانی	۱۲ر	راناسانگا	۱۰ر	شہنشاہ بابر	۱۲ر	جان عاشیر	۱۲ر	بجپ ہر دو حصہ	۱۰ر	دیوان حافظ	۱۰ر
یوسف دل آرا	۱۲ر	ایران کی شہزادی	۱۲ر	کرشنا الفت	۱۰ر	انتظام ستم	۱۰ر	جادوگر	۱۰ر	دلکش ہر دو حصہ	۱۲ر	دیوان اسیر	۱۰ر
نئی دلہن	۱۰ر	سوئے جاگتے	۱۰ر	فریب محبت	۱۲ر	حاتم طائی	۱۲ر	کنیز فاطمہ	۱۰ر	دلکش حصہ سوم	۱۲ر	دیوان بیدل	۱۰ر
کوشلیا دیوی	عہ	بہار گلشن	۱۰ر	انگلستان کا مکمل	۱۲ر	خونخوار قتل	۱۰ر	فاتح بنگال	۱۰ر	نیم حکیم خطرہ جان	۱۰ر	دیوان حافظ	۱۰ر
دوشیزہ لڑکی	عہ	علی بابا چالیس چور	۱۲ر	لچا چھتا	لطف	حضرت ابوبکر	۱۰ر	شمہ ہر دو حصہ	۱۰ر	کرشن رہیں لال	۱۰ر	دیوان انیس	۱۰ر
انوکھی جوگن	۱۲ر	فریاد بلبل	عہ	رسالہ قضاب	۱۰ر	سکندر اعظم	۱۰ر	خون ناحق	۱۲ر	نیز نمک نیا	۱۲ر	دیوان سودا	۱۰ر
خون دل	۱۲ر	کل کا گھوڑا	۱۲ر	حیات زیب النسا	۱۲ر	دو جوڑوں کا شوہر	۱۲ر	یاقوت کشی	۱۰ر	شوہر کی بیٹی	۱۰ر	دیوان حزیں	۱۰ر
جانکی مکمل	عہ	گلدستہ نگر شہری	۱۰ر	لطائف اکبر کا	عا	کوکلا کماری	۱۲ر	مسٹر نراین بار لیس	۱۰ر	چالاک عورت	۱۰ر	دیوان ناسخ	۱۰ر
نامہ اختر بتو	عہ	مکتوب احمدی	۱۰ر	خلاصہ ہر دو حصہ	۱۰ر	سیر حرص	۱۰ر	حیات و ممات	۱۲ر	حیات اور نکتہ سب	۱۲ر	دیوان ہجر	۱۰ر
ہیرے کی کنی	۱۰ر	رقعات غالب علی	۱۰ر	انمول ہیرا	عہ	حیات حمید	۱۲ر	نعارہ سمیر	۱۲ر	نئی تو یلی	۱۰ر	دیوان مسرور	۱۰ر
اٹھتی جوانی	۱۰ر	اندر سبھا کامل	۱۰ر	تراکت حسن	۱۰ر	حرم مکمل	۱۲ر	آفت نصیب	۱۰ر	آئینہ عصمت	۱۰ر	بزم توانی	۱۰ر
محبت کی بیتلی	عہ	چمپیلی بیمار ی	۱۰ر	بادل راحت فزا	۱۰ر	نائیکا	۱۲ر	ہمارا زپرتاب سنگھ	۱۲ر	دلعورت جنے کر کے	۱۰ر	بہار داغ	۱۰ر
اختر جمیلہ	۱۰ر	تحفہ شادی	۱۰ر	آئینہ عشق	۱۰ر	شہید ادا	۱۰ر	مہاراجہ اجیت سنگھ	۱۲ر	دکھیا دیا	۱۰ر	گھر ہر سخن	۱۲ر
ترجمہ لطائف	۱۰ر	تحفہ سلیمانی	۱۰ر	ملک العزیز ورجنا	۱۰ر	بدکیت معشوقہ	۱۲ر	راجہ بھوج	۱۲ر	من موہنی	۱۲ر	جنگ نامہ مقبل	۱۲ر
تحفہ الفت	۱۰ر	مواہ کی ہوم کہانی	۱۰ر	حسن انجلینا	۱۰ر	قتل الگزینڈر	۱۲ر	پرتھی راج	۱۲ر	کک عدم کی خبر پر	۱۰ر	گنجینہ عشقی	۱۲ر
بانکی بیٹی	۱۲ر	گلشن جانفزا	۱۲ر	منصور موہنا	۱۰ر	خطار عورت	۱۲ر	مہاراناراسنگھ	۱۲ر	کامل عیار	۱۲ر	داغ جگر	۱۲ر
ترجمہ سکریٹری	۱۰ر	روداجر ہندی	۱۰ر	بائیسکل کا سفر	۱۲ر	محبوبہ گریشن	۱۲ر	شیر پنجاب	۱۰ر	بدالنساء	۱۰ر	ہی ہی غریبیا	۱۰ر
شادی مرگ	۱۰ر	پدرس کا لڑکا	۱۰ر	معلم رسوئیم	۱۲ر	نصرت و نزاکت	۱۲ر	جفائے ستمگر	۱۰ر	حیات تازہ	۱۲ر	بہار گلشن ناشاد	۱۰ر
گلشن راز	۱۰ر			مسعود جمیلہ	۱۰ر	مسلمانی سبندکے	۱۰ر	آئینہ تماش بینی	۱۰ر	آرایش محفل مکمل	عا
ترجمہ جگر	۱۰ر	نرم خم جگر	۱۰ر	نقلی بابو	۱۰ر	توہر زندگانی	۱۰ر	حساب	۱۰ر	جادو کا پتلا	۱۰ر	عجیب غریب	۱۰ر
ترجمہ الفت	۱۰ر	خون عاشق	۱۰ر	سنہری چڑیا	۱۰ر	نعمت ناز	۱۰ر	چوں چوں کا مربہ	۱۰ر	خواتین اسلام	۱۰ر		
انجام محبت	۱۰ر	ترانہ دلکش	۱۰ر	بنگالی فیشنبل	۱۰ر	پیر خاوند کا رانی	۱۰ر	اردو سائیکل پیڈیا	۱۰ر	حالات تاہیتی	۱۰ر		
انجام الفت	۱۰ر	بنگالی بینا	۱۰ر	نقلی بابو	۱۰ر	حصہ دوم	۱۰ر	خون مظلوم	۱۰ر	راجہ بیربل	۱۰ر		
بیتوہ الفت	۱۰ر	قمر الزمان	۱۲ر	شاد کام	۱۰ر	تیجہ بیدی	۵ر	قرالعین سیلاب کشمیر	۱۰ر	حیات ٹو ڈرمل	۱۰ر		
بادسوکہ	۱۰ر	لقمہ بہار کامل	۱۰ر	ناول گل بکاؤلی	۱۰ر	دنیا کی سیر	۱۰ر	پدمنی	۱۰ر	پنولین بونا پارٹ	۱۰ر		
اسرار جنتل	عہ	خند غم	۱۰ر	ناول سیر دریا جاپا	۱۰ر	شادی و غم	۱۰ر	رسالہ دنیا پیلس	۱۰ر	کرلمبس مکمل	۱۰ر		
رکمیا لرکمیاں	عا	جشن پرستان	۱۰ر	زیاد و حلاوہ بال	۱۰ر	عیار قلندر	۱۲ر	گلستان کا سفید غلام	عا	حیات ٹیپو سلطان	۱۰ر		
راجہ اندر سبھا	۱۲ر	سندباد جہازی	۱۰ر	شہزادی کا زلف خیالی	۱۰ر	شہنشاہ جہانگیر	۱۰ر	سوانحعمری گورو نانک	عا	خون دلربا	۱۰ر		
ہر کشیچند ناٹک	عہ	رشید خاتون	۱۲ر	فسل شہباز	۱۰ر	پدمنی	۱۰ر	پدمنی کی دو بہنیں	۱۰ر	شارہ گردش	۱۰ر		
مہابھارت ناٹک	عا	مہر جمن	۱۰ر	عمر یا شا کامل	۱۰ر	انتقام ہر دو حصہ	۱۰ر	ناول موہنی مہیندرا	۱۰ر	کنگ تارہ	۱۰ر		
گرکھ ملفوظات کامل	عا	باد مصالحہ کی چاٹ	۱۰ر	ناول موہنی مہیندرا	۱۰ر	شیخ بوالفضل	۱۰ر	ذریہ نیپال	۱۰ر	طب احسانی	۱۰ر		
دیوان اکبر کامل	عا	افریقہ کا غلام	عا	ہنومان جی کا جیون چرتر	۱۰ر	مسٹر آف کرنفند	۱۰ر	ہنومان جی کا جیون چرتر	۱۰ر	ایک سو لاکھ روپیہ	۱۰ر		
گلدستہ مکالمات	عا	ٹیس ٹمٹ	۱۰ر	رانی لوہ چور	۱۰ر	حضرت عثمان	۱۰ر	رسالہ تپ کلاں	۱۰ر	ایک عورت چار یار	۱۰ر		
گلزار محبوبات	عہ	اسرار جہازات	۱۰ر	رانی لوہ چور	۱۰ر	گوہر تربیان	۱۰ر	ہیر رشتہ نانک	۱۰ر	کیونکر دو ملتے ہیں	۱۰ر		
ہار سنگار	۱۰ر	انجام عشق	۱۰ر	شہادت فرمد	۱۰ر	مسٹر آف خاکی	۱۰ر	آئینہ رسائین	۱۰ر	عطر سازگاہ بیتی	۱۰ر		
قانون الہیات	۱۰ر	تاریخ جاپان	۱۰ر	مایوس دلہن	۱۰ر			دیوان ذوقی	۱۰ر	مکتوب محمدی	۱۰ر		
لغت پوربیان	۱۲ر	بھول بھلیاں	۱۰ر							غریبانہ بیتظیر	۱۲ر		
ازیہ علاوہ کتابت		گلدستہ بینا	۱۰ر										
گلشن بہار	۱۰ر												

ہر خریدار کو تحفہ جات مفت

ہر خریدار کو ۱۹۱۵ء کی جنتری کلان۔ معہ نفیس کیلنڈر و ایک پاکٹ بک (ایک ایک جلد پون چون کامر بہ حجم ۱۰۰) صفحہ۔ مفت بطور تحفہ روانہ ہوں گے۔ اسکے علاوہ

انعامات دیئے جائینگے

وعدہ ۲۵ پچیس روپیہ کے خریدار کو ایک نہایت مضبوط اعلےٰ قسم ریلوے گارڈ واچ معہ پرچہ گارنٹی ۱۵ سال پندرہ سے پچیس روپیہ تک کے خریدار کو ایک اعلےٰ قسم ریلوے ریگولیٹر گھڑی معہ پرچہ گارنٹی ۱۰ سال ۔ دس سے چودہ روپے تک کے خریدار کو دو عدد عمدہ ریشمی رومال اور ایک انڈیپنڈنٹ قلم۔ پانچ روپیہ سے نو روپیہ تک کے خریدار کو صرف انڈیپنڈنٹ قلم عمدہ ایک روپیہ کے خریدار کو ایک سوتی رومال۔ دو روپیہ کے خریدار کو دو۔ تین روپیہ کے خریدار کو تین چار روپیہ کے خریدار کو چار سوتی رومال انعام دیئے جائینگے + صرف پانچ روپیہ کے خریدار کو ایک عمدہ ریشمی رومال دیا جائیگا + ہر ایک انعامی اشتہار معہ پاکٹ بک و جنتری کلان و کیلنڈر دو چوں چوں کا مربہ ہر خریدار کو ہمراہ کتب ہوتے گئے جاوینگے نوٹ:۔ ایک روپیہ سے کم کتب کا خریدار کسی انعام کا مستحق نہ ہوگا + صرف پانچ روپے سے زیادہ قیمت کی خریداری پر ایک ثلاثی قیمت بذریعہ منی آرڈر پیشگی روانہ کریں۔ یہ پیشگی وصول شدہ منہا کر کے باقی قیمت کا وی پی کیا جائیگا۔

کتب ذیل آٹھویں حصہ قیمت پر دیجائینگی بلکہ ذیل کی رعایتی قیمت پر

خفیہ حکیم

اس کتاب میں جماع کے متعلق کل ضروری امور کا سوال و جواباً نقشہ کھینچکر مردوں و عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض مثلاً نامردی۔ مشت زنی۔ جریان۔ سرعت۔ سوزاک۔ آتشک پیشاب کا بند ہونا۔ یا بجرات آنا۔ خونی پیشاب۔ نل کا اتر جانا وغیرہ اور عورتوں کا خون حیض بند ہونا یا بجرات آنا حمل میں خون آنا جریان عورت خارش رحم بواسیر رحم۔ زخم رحم باد گولہ وغیرہ کے دور کرنے کے پیارے پیارے مجرب و بے خطا نسخہ جات درج کئے ہیں۔ اور امراض بالا کے علاوہ روغن طلاء وغیرہ کے کئی ایک زود اثر و عجیب و غریب نسخہ جات و اسباب عضو تناسل کا دراز کرنا حمل کے لئے پوشکے حمل کی شناخت عورت کو بانجھ نہ ہونے دینا۔ وعورت کو بانجھ کرنا۔ بچہ کا آسانی جننا علاج و اسباب بواسیر سونا چاندی۔ تانبا۔ تیمی۔ فولاد۔ فشقرف۔ سنکھیا پارہ وغیرہ کے کشتوں کی آسان ترکیبیں درج ہیں۔ رعایتی قیمت معہ محصول ڈاک

خون بہلوانی	عہ ۱۲ر	عملیات نادرہ	عہ ۱۲ر	تیل کھپا بیل	۱۲ر				
انگلش ٹیچر	عہ ۱۲ر	جامع تسخیر	عہ ۱۲ر	علاج الاطفال	۱۲ر				
الفضیلہ بطرز		ناول پنجاب کی پنچھی	عہ ۱۲ر	جادو کی بہند	۱۲ر				
ناول مکمل پاکٹ بک	عا ۵ر	امتحان پاس کرنا	۱۲ر	علاج کمزوری	۵ر				
سائیکل ٹیچر	عا ۱۲ر	پنجاب کا پولیٹیکل	۱۲ر	علاج بواسیر	۱۲ر				
ناول اکبر	عا ۱۲ر	لیڈر کون ہے	۱۲ر	علاج مارگزیدہ	۱۲ر				
ناول بنگال کا جادو	عا ۱۲ر	جام حکمت	عہ ۱۲ر	رسالہ چیچم	۱۲ر				
مخزن صنعت	عا ۱۲ر	بزم نشاط	عہ ۱۲ر	رسالہ خضاب	۱۲ر				
علاج بندریہ پانی	۱۲ر	مخزن الادویہ انگریزی	عا ۱۲ر	رسالہ سل دق	۱۲ر				
تسخیر ہمزاد	۱۲ر	فرہنگ میدان دو حصہ	عا ۱۲ر	آئینہ تشخیص امراض	۱۲ر				
عورتوں کے علاج	۱۲ر	الوان نعمت	عہ ۱۲ر	آئینہ حیات	۱۲ر				
گنجینہ حکمت عرف		جلاب برقی	عا ۱۲ر	گرگابی دری	۱۲ر				
آئینہ اکبر حکیم	عہ ۱۲ر	سدا سوہاگ	عہ ۱۲ر	صابون سازی	۱۲ر				
یادگار دوا خ	عہ ۱۲ر	کارسی بنجال کلاں	عہ ۱۲ر	مومیہ پیٹنٹ	عہ ۱۲ر				
جنگ روس جاپان	عا ۱۲ر	ایفنا خورد	عہ ۱۲ر	روح لیلہ	عا ۱۲ر				
گلزار مجربات	عہ ۱۲ر	معالجات الغلب	عہ ۱۲ر	تاریخ میواڑ	عا ۱۲ر				
قانون عشرت	عا ۱۲ر	رسالہ شطرنج	عہ ۱۲ر	ہنسانے کی کل	عا ۱۲ر				
امرات خانہ داری	عہ ۱۲ر	چلتا جادو	عہ ۱۲ر	چندر کانتا	عا ۱۲ر				
گوگ شاستر بالتصویر	عہ ۱۲ر	حلوائی	عہ ۱۲ر	علاج ہیضہ	عہ ۱۲ر				
سرکا بادود	عا ۱۲ر	ہار رچی	عہ ۱۲ر	آئینہ فوٹوگرافی	عا ۱۲ر				
عجائب طلسم	عہ ۱۲ر	عرق نشاط	عہ ۱۲ر	مکمل فوٹوگرافی	عا ۱۲ر				

ملنے کا پتہ: مینجر دی انڈیا بک ایجنسی سوہا سٹریٹ لاہور (پنجاب)